سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

جمعتہ المبارک، 8-اپریل 2016
یوم الجمع، 29-جمادی الثانی 1437ھ

سولہویں اسمبلی بیسواں اجلاس

جلد شمارہ

667

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 8-اپریل 2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

محکمہ مواصلات و تعمیرات

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

عام بحث

پری بجٹ بحث جاری رہے گی۔

669

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا بیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک، 8-اپریل 2016

یوم الجمع ،29-جمادی الثانی 1437ھ

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10بج کر10 منٹ پر زیر صدارت
جناب ڈپٹی سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِo

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنۡ يَّوۡمِ
الۡجُمُعَةِ فَاسۡعَوۡا اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الۡبَيۡعَ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ
كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝٩ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانۡتَشِرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ
وَابۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۝١٠
وَاِذَا رَاَوۡا تِجَارَةً اَوۡ لَهۡوَا ۟انْفَضُّوۡۤا اِلَيۡهَا وَتَرَكُوۡكَ
قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ مِّنَ اللَّهۡوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ
وَاللّٰهُ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ۝١١

سورۃ الجُمُعَة آیات9 تا11

مومنو جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد یعنی نماز کے لئے جلدی کرو اور خریدو فروخت ترک کردو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (9) پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ (10) اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں کھڑے کا کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے (11)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب
پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے
والے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو
رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے
والے
حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے
چلنا
ارے سَر کا موقع ہے او جانے
والے
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
میری چشم عالم سے چھپ جانے
والے

سوالات

محکمہ مواصلات و تعمیرات

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈے پر محکمہ مواصلات و تعمیرات سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کےجوابات دیئے جائیں گے ۔پہلا سوال نمبر جناب جمیل حسن خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو کیا جاتاہے۔اگلا سوال نمبر سردار وقاص حسن مؤکل کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی کیا جاتاہے۔اگلا سوال نمبر محترمہ لبنیٰ فیصل کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی کیا جاتاہے۔اگلا سوال جناب احمد شاہ کھگہ کا ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر سوال نمبر ہے،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ معزز ممبر نے جناب احمد شاہ کھگہ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا

جناب ڈپٹی سپیکر جی،جواب پڑھاہوا تصور کیا جاتاہے۔

لاہور سوڈیوال تا چوبرجی سڑک کی توسیع و دیگر تفصیلات

جناب احمد شاہ کھگہ کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ملتان روڈ لاہور ٹھوکر نیاز بیگ تا چوبرجی روڈ کی دونوں جانب توسیع کرنے کا پراجیکٹ شروع کیا تھا جن کو دو فیزوں میں بنانا تھا اس پر دونوں اطراف کتنی کتنی توسیع کی گئی؟

ب دونوں فیزوں کی تعمیر پر کتنا وقت لگا اور کتنی لاگت آئی، دونوں فیزوں کی الگ الگ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹھوکر نیاز بیگ سے سوڈیوال تک تو دونوں اطراف سے سڑک کو وسیع کر دیا گیا،سوڈیوال تا چوبرجی تک توسیع نہ کرنے کی وجہ بتائی جائے؟

د کیا حکومت سوڈیوال تا چوبرجی روڈ کی توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات وتعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا

الف جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ملتان روڈ لاہور کی دونوں جانب توسیع کا پراجیکٹ شروع کیا تھاجس کو فیز میں مکمل کیا گیا۔ ٹھوکر نیاز بیگ تا سکیم موڑ فیز کی لمبائی کلو میٹرہے جبکہ سکیم موڑ تا چوک چوبرجی فیز۔ کی لمبائی کلومیٹر ہے فیز۔ کی تعمیر و توسیع لاہور رنگ روڈ اتھارٹی کی زیر نگرانی کی گئی جبکہ فیز۔ کی تعمیر محکمہ ہائی وے پنجاب کی زیرِ نگرانی سر انجام پائی۔

پہلے مرحلے ٹھوکر نیاز بیگ تا سکیم موڑ سڑک ہذا کی کشادگی اوسطاً سے فٹ میٹرسے میٹر زمین کی دستیابی اور ڈیزائن کی ضرورت کے مطابق توسیع دی گئی جبکہ انٹر سیکشن کو فٹ میٹر تک کھلا کیا گیا اور مناسب جگہوں پر پارکنگ فراہم کی گئی جبکہ دوسرے حصے سکیم موڑ تا بسطامی روڈ کلو میٹر کی توسیع فٹ سے فٹ میٹر سے میٹر تک دونوں اطراف کی گئی ہے جبکہ بسطامی روڈسے چوک چوبرجی لمبائی کلو میٹر تک لینڈ ایکوزیشن کے نوٹیفکیشن کی منظوری نہ ہونے کے سبب کوئی توسیع

نہ کی گئی بلکہ صرف پہلے سے تعمیر شدہ سڑک کی کارپٹنگ اور کی گئی۔

ب پہلے مرحلے ٹھوکر نیاز بیگ تا سکیم موڑ کی تعمیر مالی سال ۔ اکتوبر میں شروع ہو کر مالی سال ۔ ستمبر میں مکمل ہو چکی ہے جس کی لاگت ملین روپے ہے جبکہ دوسرے مرحلے فیز۔ کا سکیم موڑ تا بسطامی روڈ سوڈیوال کی تعمیر اکتوبر کو شروع کی گئی اور تقریباً ماہ کے عرصہ میں ملین روپے کی لاگت سے تعمیر مکمل کر لی گئی۔

ج جی ہاں یہ درست ہے کہ ٹھوکر تا بسطامی روڈ سوڈیوال کی توسیع کر دی گئی جبکہ بسطامی روڈ سوڈیوال تا چوبرجی کی توسیع # " ! میٹرو بس سروس پراجیکٹ کے متوقع منظوری کے باعث عارضی طور پر مؤخر کردی گئی ۔مزیدیہ کہ اس سیکشن کی لینڈ ایکوزیشن کے نوٹیفکیشن کی منظوری بھی نہ ہو سکی۔

د لاہور اورنج لائن ٹرین سروس کی مجوزہ تعمیر کے باعث فی الوقت اس حصے کی توسیع کا منصوبہ مؤخر ہے۔لاہور اورنج لائن ٹرین سروس کا منصوبہ اب & ( ) '"%&' $کے زیر کنٹرول ہے۔منصوبے کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! کیا یہ درست ہے کہ نئی بنی ہوئی سڑک جس کی مالیت تقریباً ملین روپے بنتی ہے جو آپ نے مختلف فیزز میں بنائی ہے اور اسے میں مکمل کیا ہے۔کیا یہ درست ہے کہ تقریباً ۔ارب روپے سے بنی ہوئی سڑک کو آپ نے اورنج لائن ٹرین کی وجہ سے اکھاڑ دیا ہے اور وہاں پر اورنج لائن ٹرین بننا شروع ہو گئی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات وتعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر چونکہ اس وقت عوام کی خاطر اورنج لائن ٹرین بنانے کی ضرورت تھی تو گورنمنٹ نے عوام کے مفادکی خاطر اورنج لائن ٹرین کے لئے یہ کیا ہے۔ویسے ان کا یہ نیا سوال بنتا ہے اورنج لائن ٹرین اور ہے اور روڈز اور ہیں اگر یہ نیا سوال کر دیں تو زیادہ بہتر ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں، نیا سوال نہیں بنتا۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر کیا یہ نیا سوال ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر انہوں نے اس کا جواب دے دیا ہے کہ انہوں نے عوام کے مفادکی خاطر یہ سڑک توڑ کر اورنج لائن ٹرین بنائی ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر گزارش ہے کہ---

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ رانا بابر حسین جناب سپیکر میاں صاحب اج رہنے دیو مہربانی کرو۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر پھر آج کسی اور پر بات کر لیتے ہیں ۔گزارش ہے کہ - ارب روپے سے کتنے ہسپتالوں میں ادویات دی جا سکتی ہیں، کتنے سکولوں میں - +, *پوری کی جاسکتی ہیں۔کیا کوئی شرم نامی چیز ہے، حیا نامی کوئی چیز ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب یہ بات نہ کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر مجھے بتا دیں کہ کیا جواز رہ جاتا ہے۔ اگر آپ بھی ہمیں بولنے کی اجازت نہیں دیں گے تو پھر زبانوں کو تالے لگوا کر اسمبلی کے باہر بیٹھ جاتے ہیں۔آپ کے ہوتے ہوئے تو میں نہیں سمجھتا کہ---

جناب ڈپٹی سپیکر میں نے کبھی آپ کو نہیں روکا۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر جس طرح آپ ایوان چلاتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ آپ سب کو / . کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر میں آپ کو بالکل بولنے کا موقع دیتا ہوں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر اتنا حق بھی نہیں ہے کہ ہمارے پیسوں پر ڈاکا مار اجائے اور ہمیں کہاجائے کہ آپ بولیں بھی نہ،مجھے بتادیں کہ مفاد عامہ کا کیا کام ہے؟اس میں ایل ڈی اے اور مواصلات و تعمیرات کے افسران کا مفادعامہ ہے۔ ان کو حرم میں لے جائیں،مسجد میں لے جائیں کیا یہ لوگ کمیشن نہیں کھاتے ؟ ان کو حرم کے اندر لےجائیں اور ان سے پوچھیں کہ نیچے سے دو تین چار فیصد کمیشن کیسے چلتی ہے ، ہمیں بے وقوف بناتے ہیں ، ہم ان کے لئے پاگل ہیں ؟ کہتے ہیں کہ کرپشن فری پنجاب ہو گیا ہے۔ ۔ارب روپے کا کیاجواب ہے ؟انہوں نے ہمیں کیا جواب دیا ہے۔مفاد عامہ؟ افسر مفاد عامہ کا کام تھا۔پھر جب میں بات کروں گاتو ان کے پیٹ میں بڑی درد ہو گی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ رانابابر حسین جناب سپیکر کر لیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر جب میں بات کروں گاتو پھر سنیں بھی۔ آپ نے کہاہے تو اب سنیں کہ کہاں تک کمیشنیں جارہی ہیں اور لاہور میں بیٹھا کون بندہ نظام چلا رہا ہے۔کون بندہ کیا کر رہا ہے ، سرکاری محکموں کے اندر کون بھرتیاں کروا رہا ہے ، کہاں سے لسٹیں آ رہی ہیں، غریب آدمی دھکے کھا رہاہے اور آپ کس طرح کمیشن لے رہے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب اسی سوال پر رہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر آپ ایک مختصر سی بات بتائیں۔آپ + / 0 یہ بات کہہ دیں کہ ہم نے یہ سڑک توڑی ہے چونکہ میں نے کل اس کے خلاف کورٹ میں جاناہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات وتعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ اس کو سیاسی / بنا رہے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر ان سے تلاوت کرایا کرو۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات وتعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر یہ چودھری پرویز الہیٰ کا دور نہیں ہے، یہ ق لیگ کا دور نہیں ہے بلکہ یہ میاں محمدشہباز شریف کادور ہے اور یہاں

ایک ایک چیز پر -+ + 1 - -ہے وہ کمیشن والا وقت چلا گیا ہے ہم جو بھی کرتے ہیں عوام کے لئے کرتے ہیں اور میاں صاحب یہ جھوٹ فرما رہے ہیں۔اس وقت یہ منسٹر تھے اس وقت واقعی کمیشن جاتی ہو گی لیکن اب میاں محمدشہباز شریف کی حکومت ہے، میاں محمدنواز شریف کی حکومت ہے اور آپ یہاں کمیشن کی بات کرتے ہیں؟اگر ہمیں عوام کے لئے اس سے بھی زیادہ کام کرنے پڑے تو کریں گے۔آج میٹرو کا منصوبہ دیکھ لیں، موٹر وے دیکھیں جب میاں محمدنواز شریف نے بنائی تھی تو دنیا نے تنقید کی تھی---

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر کیا یہ اس سوال کا جواب ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات وتعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر آج موٹروے اس ملک کی ضرورت ہے اور اسی طرح میٹرو اور اورنج لائن ٹرین بھی ضرورت ہے۔لاہور کی بڑھتی ہوئی آبادی اور ٹریفک کا نظام بہتر کرنا ہے اس سے ہزاروں لاکھوں لوگ مستفید ہوں گے۔انہیں اس چیز کی تکلیف ہے کیونکہ ن لیگ کا گراف بہت اونچا جا رہا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ سرکاری رہائش گاہوں کی -+ + + !کے لئے
فنڈز کی فراہمی کی تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ کے زیر انتظام سرکاری رہائش گاہوں کی 2 -+ + + *کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے، سال وار تفصیلات فراہم کریں؟

ب کیا سرکاری رہائش گاہوں کی مرمت کی ترجیحات طے کرنے کے لئے کوئی ضابطہ یا اصول وضع کیا گیا ہے اگر ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

ج ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ کا کورڈ ایریا کتنا ہے؟

د ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ پر گزشتہ پانچ سال کے دوران 2 -+ + + * کے لئے کتنی رقم خرچ کی گئی سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات وتعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران پراونشل بلڈنگ سب ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ کے زیر انتظام 2 -+ + + * کے لئے 3 3 روپے مختص کئے گئے ہیں اور سارے فنڈز خرچ ہو گئے۔سال وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب ہر سال ماہ نومبر میں اگلے مالی سال کے لئے سرکاری عمارات کو کورڈ ایریا اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ریٹ کی بنیاد پر 2 -+ + + *کا تخمینہ بھیجا جاتا ہے۔ گورنمنٹ اس تخمینہ اور اپنے بجٹ کے مطابق فنڈز مختص کرتی ہے۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے ان فنڈز کے آنے پر انہیں+ * 4 4کو بھیج دیا جاتا ہے جو کہ متعلقہ محکمہ کے مقامی سربراہ کی ترجیحات اور بلڈنگ کی ضرورت کے مطابق اسے خرچ کرتے ہیں۔

ج ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر آفیسر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی رہائش کی 2 -+ + + *کے کام ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ذمہ ہے تاہم ان کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق ڈی سی او ہاؤس کا کورڈ ایریا مربع فٹ ہے۔

د ڈی او بلڈنگ کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 2 -+ + + *

کی تفصیل درج ذیل ہے

سال -	ملین
سال -	ملین
سال -	ملین
سال -	ملین
سال -	ملین

جناب ڈپٹی سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جز الف کے جواب میں لکھا گیا ہے کہ سال وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔ اگر کہیں رکھی ہے تو بتا دیں چونکہ مجھے تو نہیں ملی۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس کی تفصیل کدھر ہے جناب امجد علی جاوید کو دیں۔

جناب امجد علی جاوید اس کی تفصیل ہو گی آپ دیکھیں۔ مل گئی ہے ؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس کی تفصیل ڈھونڈ کر جناب امجد علی جاوید صاحب کو دیں۔

اس مرحلہ پر تفصیل کی کاپی معزز ممبر جناب امجد علی جاوید کو پہنچائی گئی

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ تو میرے پاس ہے لیکن اس میں تفصیل نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس میں ، اور کی بھی تفصیل ہے آپ کو اور کیا چاہئے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جز د صرف ڈی سی او ہاؤس کا ہے۔ میں نے تو سال وار پوچھا ہے ٹوٹل اخراجات میں بتایا گیا ہے کہ کروڑ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر آپ اپنا سوال پڑھیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں جز الف پر ہوں کہ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر پھر آپ جز د کا نہ کہیں بلکہ الف کا کہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں جز الف پر ہوں کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ سالوں کے دوران محکمہ کے زیر انتظام سرکاری رہائش گاہوں کی 2 -+ + + + * کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے ،سال وار تفصیلات فراہم کریں؟اس کا جواب ہے کہ -/74,87,830روپے مختص کئے گئے ہیں اور سارے فنڈز خرچ ہو گئے ،سال وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ۔میں تو یہ پوچھ رہا ہوں کہ یہ سال وار تفصیل کہاں ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کی تفصیل کدھر ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ سوال 19-فروری 2014کو دیا گیا اور آج اس کو دو سال ہو گئے ہیں لیکن پھر بھی اس کی تفصیل فراہم نہیں کی گئی۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کی تفصیل کیوں نہیں دی گئی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر تفصیل تو دی ہوئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں دی گئی اور اگر آپ کے پاس ہے تو پڑھ دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر سال 11-2010 میں ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ پر مبلغ -/20,96,997روپے خرچ ہوئے تھے۔یہ سال وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ہمارے پاس یہ تفصیل نہیں آئی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر اگر غلطی سے یہ تفصیل نہیں آسکی تو میں ابھی فراہم کر دیتا ہوں۔

اس مرحلہ پر جواب کی تفصیل معزز ممبر جناب امجد علی جاوید کو مہیا کی گئی

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ حال ہے،سوال دیئے ہوئے دو سال ہو چکے لیکن یہ اس کی تفصیل مجھے ابھی دے رہے ہیں۔اب میں فوری طور پر اس کو کیسے دیکھوں گا اور اس پر کیا ضمنی سوال کروں گا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر ڈی سی او کی طرف سے یہ تفصیل آگئی تھی اور میں نے یہ تفصیل معزز ممبر کو فراہم کر دی ہے اگر آپ کہتے ہیں تو میں اسے پڑھ بھی دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی،امجد علی جاوید صاحب اگر اس پر کوئی اعتراض ہے تو بتائیں؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں نے اپنے سوال میں تمام سرکاری رہائش گاہوں سے متعلق پوچھا ہے اور میں نے اس میں distinction نہیں کی جبکہ اب انہوں نے distinction کر کے جواب دیا ہے۔میں نے تو محکمہ بلڈنگ کی بات کی تھی۔ میں نے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اندر واقع تمام سرکاری رہائشوں کے حوالے سے پوچھا ہے۔محکمہ نے اس کی تفصیل فراہم نہیں کی اور انہوں نے پراونشل کی آڑ میں سوال کو cut down کیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر امجد علی جاوید صاحب جو عمارتیں ان کے زیر انتظام ہیں ان کی تفصیل انہوں نے دے دی ہو گی۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر ہم جس ایوان میں بیٹھے ہیں یہ پورے پنجاب کو represent کرتا ہے۔جب ہم کسی چیز کی تفصیل مانگتے ہیں تو یہ کہہ کر جان نہیں چھڑائی جا سکتی کہ یہ معاملہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے متعلقہ

ہے۔اگر اس محکمہ کے دو partsکر دیئے گئے ہیں تو پھر بھی مجھے ایوان کے اندر مکمل جواب چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس سوال کو pendingکیا جاتا ہے۔اس سوال کادوبارہ جواب دیا جائے اور اس کی مکمل تفصیل بھی مہیاکی جائے۔اگلاسوال بھی جناب امجد علی جاوید کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر سوال نمبر 3988ہے،جواب پڑھا ہوا تصور کیاجائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی،جواب پڑھاہوا تصور کیاجاتاہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ سرکاری رہائش گاہوں کی تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے زیر انتظام کل کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں،گریڈوار تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

ب کیا سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے کوئی پالیسی ضلع کی سطح پر لاگو کی گئی ہے اگر ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

ج اس وقت سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افراد کی تفصیلات، الاٹمنٹ کی تاریخ اور رہائش پذیر ہونے کی مدت کی تفصیل فراہم کریں؟

د سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افراد میں دیگر شہروں سے ٹرانسفر ہو کر آنے والے اور تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رہائشی افراد کی تعداد کیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات وتعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے زیر انتظام کل عدد رہائش گاہیں ہیں جن کی گریڈ وار تفصیل مندرجہ ذیل ہے

- محکمہ پولیس میں عدد رہائش گاہیں ہیں۔
- محکمہ جوڈیشری میں عدد رہائش گاہیں ہیں۔

گریڈ کی رہائش	5	عدد	گریڈ کی رہائش	5	عدد
گریڈ کی رہائش	5	عدد	گریڈ - کی رہائش	5	عدد
گریڈ کی رہائش	5	عدد	گریڈ کی رہائش	5	عدد
گریڈ کی رہائش	5	عدد	کل	5	عدد
گریڈ کی رہائش	5	عدد			
استعمال برائے خواتین بیرک	5	عدد			
استعمال برائے 4 ( ) بیرک	5	عدد			
کل	5	عدد			

ب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اور سیشن جج کے متعلقہ عدلیہ کی جو رہائشیں ہیں انہیں وہ خود اپنی الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق الاٹ کرتے ہیں

ج محکمہ پراونشل ٹوبہ ٹیک سنگھ بلڈنگ کے متعلقہ ایس ڈی او کی رہائش خالی ہے کیونکہ ایس ڈی او ریٹائرڈ ہو گئے ہیں۔محکمہ پولیس اور جوڈیشری اپنے محکمے کی رہائشوں کی خود الاٹمنٹ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ باقی رہائشیں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے متعلقہ ہیں جن کی دیکھ بھال بھی ان کی ذمہ داری ہے۔ہمارے محکمے سے ان کا کوئی تعلق نہ ہے اور ڈی سی او الاٹ کرتے ہیں۔

د بمطابق ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اور سیشن جج متعلقہ رہائشوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر سوال کے جز ب میں پوچھا گیا ہے کہ6کیاسرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے کوئی پالیسی ضلع کی سطح پر لاگو کی گئی ہے اگر کی گئی ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟6یہاں میں نے وضاحت کر دی ہے تاکہ محکمہ صحیح جواب دے سکے۔اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ 6ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اور سیشن جج کے متعلقہ عدلیہ کی جو رہائشیں ہیں انہیں وہ خود اپنی الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق الاٹ کرتے ہیں۔6میں نے اپنے سوال میں پولیس اور نہ ہی سیشن جج کے حوالے سے پوچھا ہے۔میں نے تو پالیسی پوچھی ہے کہ کیا ضلع کی سطح پر سرکاری رہائش گاہallotکرنے کے لئے کوئی لائحہ عمل یا پالیسی ترتیب دی گئی ہے؟ یہ تو 6سوال گندم اور جواب چنا6والی بات کی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب سرکاری گھر الاٹ کرنے کی کیاپالیسی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر یہ ڈی سی او کی صوابدید ہے اور اگر جناب امجد علی جاوید اس جواب سے مطمئن نہیں ہیں تو پھر اس سوال کو بھیpendingکر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب آپ اس سوال کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر جواب تو تفصیل سے دیا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر کیا پولیس آفیسر اور سیشن جج صاحب اپنی مرضی سے سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کرتے ہیں یا یہ ڈی سی او کی صوابدید ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ ڈی سی او کی صوابدید نہیں ہے۔اس حوالے سے باقاعدہ ایک پالیسی ہے اور یہ صوابدیدی اختیارات نہیں ہیں۔باقاعدہ policy letter draftہو کر محکموں کو گیا ہوا ہے۔میں نے تو یہی بات کرنی تھی کہ اس پالیسی کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔محکمہ نے اس

پالیسی کے حوالے سے جواب میں کچھ بتایا ہی نہیں تو اب میں اس پر کیا ضمنی سوال کروں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی والوں کی ایک پالیسی ہے جس کے مطابق کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور یہ کمیٹی جو فیصلہ کرتی ہے اس کے مطابق allotments کی جاتی ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس کمیٹی کو کون head کرتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر اس کمیٹی کو متعلقہ ضلع کاڈی سی او head کرتا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر ابھی کچھ دیر پہلے تو معزز پارلیمانی سیکرٹری کہہ رہے تھے کہ یہ ڈی سی او کی صوابدید ہے اور اب یہ ایس اینڈ اے جی ڈی کی بات کر رہے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر میں نے یہ کہا ہے کہ اس کمیٹی کو ڈی سی او head کرتا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب معزز ممبر کی بات جائز ہے۔آپ اس سوال کا جواب detail میں دیں۔آپ نے تو دو لفظوں میں جواب دے دیا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر یہ پالیسی محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی والے بناتے ہیں، ضلع میں اس کمیٹی کو ڈی سی او head کرتا ہے اور اس کمیٹی کے فیصلہ کے مطابق allotments کی جاتی ہیں۔اس سوال کا جواب تو بڑا سادہ سا ہے اور یہ ساری allotments merit پر کی جاتی ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہی تو میں کہنے کی کوشش کر رہا

ہوں کہ باقاعدہ اس کے frame rule کئے گئے اور اس کے قواعد و ضوابط طے کئے ہیں۔میرٹ تو کسی پالیسی کے تحت ہی طے کیا جائے گا۔ایک طرف کہتے ہیں کہ ڈی سی او صاحب فیصلہ کرتے ہیں اگر میرٹ کی بنیاد پر الاٹمنٹ ہونی ہے تو پھر ڈی سی او کیسے فیصلہ کریں گے ؟میرٹ کے لئے تو قواعد و ضوابط طے کئے گئے ہوں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر امجد علی جاوید صاحب میرے خیال میں یہ سوال

محکمہ مواصلات و تعمیرات سے متعلقہ نہیں ہے۔یہ سوال ایس اینڈ جی اے ڈی سے متعلقہ ہے تو کیا یہ سوال اس محکمہ کو forward کر دیا جائے ؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی سے

متعلقہ تو صرف ایک جز ہے باقی سوال تو محکمہ مواصلات و تعمیرات سے متعلق ہے۔سوال کے جز ج میں پوچھا گیا ہے کہ6اس وقت سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افراد کی تفصیلات،الاٹمنٹ کی تاریخ اور رہائش پذیر ہونے کی مدت کی تفصیل فراہم کریں؟6مجھے جو تفصیل دی گئی ہے اس میں تو کوئی چیز نہیں ہے۔دو صفحات میں چار چیزیں لکھی ہوئی ہے اور جو تفصیل میں نے مانگی ہے وہ نہیں دی گئی۔

جناب ڈپٹی سپیکر کیا آپ جز ج کی بات کر رہے ہیں؟

جناب امجد علی جاوید جی ہاں میں جز ج کی بات کر رہا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم

اختر خان بھابھا جناب سپیکر

ڈی پی او پولیس سے متعلقہ رہائش گاہوں کی allotment کرتا ہے اور اسی طرح عدلیہ سے متعلقہ رہائش گاہوں کی allotments وہاں کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب پالیسی کے تحت کرتے ہیں۔یہ ساری allotments باقاعدہ پالیسی کے تحت ہی کی جاتی ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر اس سوال کا جواب دو سال بعد آیا اور

وہ بھی تشنہ ہے۔اس کی تفصیل بالکل نہیں دی گئی اگر مجھے تفصیل دیں گے تو پھر میں اس پر ضمنی سوال کروں گا اور بتاؤں گا کہ یہ کیا کر رہے ہیں؟میں

نے تفصیل مانگی ہے جو نہیں دی گئی۔محکمہ نے جواب کے جز ج میں تفصیل دی ہے کہ6محکمہ پراونشل ٹوبہ ٹیک سنگھ بلڈنگ کے متعلقہ ایس ڈی او کی رہائش خالی ہے کیونکہ ایس ڈی او ریٹائر ہو گئے ہیں۔6کیا وہاں پر صرف ایک ہی رہائش گاہ ہے؟وہاں پر تو سینکڑوں رہائش گاہیں ہیں اور میں نے ان کی تفصیل مانگی ہے کہ ان میں کون کون رہ رہا ہے اور کب سے رہ رہا ہے؟ دو سال میں محکمہ نے نامکمل جواب دیا ہے اور محکمہ اسمبلی سوال کو بالکلseriousنہیں لے رہا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر معزز ممبر کس کی تفصیل مانگ رہے ہیں، کیا وہ عدلیہ یا محکمہ پولیس کی رہائش گاہوں کی تفصیل چاہتے ہیں؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں تو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں موجود تمام سرکاری رہائش گاہوں کی تفصیل مانگ رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس سوال کو pendingکیا جاتا ہے۔پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس سوال کا جواب مکمل تفصیل کے ساتھ دیا جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر ٹھیک ہے اس سوال سے متعلقہ تمام تفصیل معزز ممبر کو فراہم کر دی جائے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر اگلا سوال جناب محمد آصف باجوہ ایڈووکیٹ کا ہے---موجود نہیں ہیں۔

جناب عبدالرؤف مغل جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ معزز ممبر نے جناب محمدآصف باجوہ ایڈووکیٹ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا

جناب ڈپٹی سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ سے سیالکوٹ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد آصف باجوہ ایڈووکیٹ کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ایف ڈبلیو او نے جو سڑک گوجرانوالہ سے سیالکوٹ تک تعمیر کی ہے اس کے دونوں اطراف ڈرین سسٹم بھی تعمیر کیا گیا ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی پی۔ ڈسکہ میں ایک گاؤں رنجھانی واقع ہے جو کہ ڈسکہ تا گوجرانوالہ روڈ کے دونوں اطراف واقع ہے، رنجھانی گاؤں کے دونوں اطراف ڈرین تعمیر نہیں کیا گیا؟

ج حکومت رنجھانی کے دونوں اطراف ڈرین کب تک تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات وتعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا

الف یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ تا سیالکوٹ روڈ جو کہ 8 7 4 نے تعمیر کی ہے اس میں صرف بارش کے پانی سے سڑک کے بچاؤ کے لئے ڈرین کچھ جگہوں پر تعمیر کی گئی ہے۔

ب رنجھانی گاؤں میں سڑک کے بائیں جانب فٹ لمبائی میں بارش کے پانی سے سڑک کے بچاؤ کے لئے ڈرین تعمیر کی گئی ہے۔

ج سڑک کے دونوں جانب آبادی کے پانی کے نکاس کے لئے ڈرین کی تعمیر محکمہ ہائی وے کے : 9 / میں نہ آتی ہے لہٰذا اس کی تعمیر کا منصوبہ محکمہ کے زیر غور نہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب عبدالرؤف مغل جناب سپیکر اس سوال کے جز ج کا جواب ہے کہ سڑک کے دونوں جانب آبادی کے پانی کے نکاس کے لئے + کی تعمیر محکمہ ہائی وے کے : 9 / میں نہیں آتی ہے لہٰذا اُس کی تعمیر کا منصوبہ محکمہ کے زیر غور نہ ہے۔ میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ آبادی کے پانی

کی نکاسی کی بات نہیں ہے اُس علاقہ کی سڑک کی بچاؤ کی بات ہے کہ اگر اُس سڑک کے بچاؤ کے لئے یہ + تعمیر کر دی جائے تو ایک بڑی سڑک محفوظ ہو جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح خادم اعلیٰ پنجاب / ; * * , (+ * 9 % میں آبادیوں کے اندر والی سڑکیں >> ;تیار کی گئی ہیں تاکہ اگر اُن میں پانی آ بھی جائے تو + کے باعث وہ سڑکیں محفوظ ہو گئی ہیں اسی طرح اس سڑک کے ساتھ بھی + بنائی جانی بہت ضروری ہے تاکہ اس سڑک کو تباہی سے بچایا جاسکے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، اس کو نوٹ کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر یہ سڑک 47 والوں نے بنائی ہے اور اس وقت آبادی کے ساتھ جہاں + ضروری تھی وہ فٹ بنا دی گئی ہے اور دوسری طرف ضرورت نہیں ہے کیونکہ جب بارشیں آتی ہیں تو اُن سے سڑک کو کچھ زیادہ نقصان نہیں پہنچتا اور اس کے باوجود بھی اگر میاں صاحب کہتے ہیں تو ہم اُس کو دوبارہ چیک کروا لیتے ہیں۔

جناب عبدالرؤف مغل جناب سپیکر باجوہ صاحب موجود نہیں ہیں تو یقیناً وہاں پر مسئلہ ہے تو یہ سوال آیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر اس کو چیک کروا لیتے ہیں اور اگر ضرورت ہوئی تو انشاء اللہ کوشش کریں گے۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر اس پر میرا بھی ایک ضمنی سوال ہے۔ جس طرح + کا ذکر آیا۔ ; (; ; (= میں جہاں پر / / ہیں اُن کے + , میں + موجود ہے تو یہاں چونکہ معزز پارلیمانی سیکرٹری موجود ہیں میں ان کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کا وژن یہ تھا کہ / / میں + ہو گی اور یہ نقشے

میں موجود ہے لیکن ساہیوال میں جو (; ; (= بنی ہیں اُنہوں نے / /
میں وہ + بنائی ہی نہیں ہے جس وجہ سے کروڑوں اربوں روپے کا
پراجیکٹ ضائع ہونے کا خطرہ ہے تو < + 1 اس کو نوٹ کرنے اور اس پر
+ * * کرانے کی ضرورت ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری اس معاملے کو بھی دیکھیں۔
پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم
اختر خان بھابھا جناب سپیکر ٹھیک ہے۔
جناب ڈپٹی سپیکر اگلا سوال نمبر جناب محمد نعیم انور کا ہے---
موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو کیا جاتا ہے، اگلا سوال
نمبر بھی جناب محمد نعیم انور کا ہے---موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو
بھی کیا جاتا ہے، اگلا سوال نمبر جناب احسن ریاض فتیانہ کا
ہے۔ ان کا + -- ہوا ہے تو اُن کی / . آئی ہوئی ہے تو اس سوال
کو ,+ + کر دیں۔اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ کا ہے۔
جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر سوال
نمبر ہے،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔
جناب ڈپٹی سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال دریائے راوی قطب شہانہ کے پل کی تعمیر سے متعلقہ تحفظات

جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ کیا وزیر مواصلات و
تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ
الف کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں گزشتہ سال دریائے راوی پر
قطب شہانہ پل کی تعمیر کے دوران اس کے ڈیزائن میں بنائے گئے

< : اور / / ,کو اس سمت ڈیزائن کیا گیا ہے کہ جس سے گاؤں قطب شہانہ کو دریائے راوی کے سیلاب اور پانی کے بہاؤ سے شدید خطرہ لاحق ہے؟

ب اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت دیہہ ہذا قطب شہانہ کو سیلاب سے بچانے اور اس کے تحفظ کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات وتعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا

الف یہ درست نہ ہے۔ اریگیشن ڈیپارٹمنٹ سے * - / >

< / کرانے

کے بعد پل اور +1 / ,کامفصل ڈیزائن ڈائریکٹر , پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ نے جاری کیا۔ اس کے بعد > $?نے موقع پر کام دسمبر تک مکمل کر لیا پل اور / , +1 کے ڈیزائن کی وجہ سے قطب شہانہ گاؤں کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہ ہے۔

ب کے سیلاب کے دوران دریا کی ,+ + *کی وجہ سے قطب شہانہ کی زمینوں کا کٹاؤ پیدا ہوا جس کے تدارک کے لئے اریگیشن ڈیپارٹمنٹ نے موقع پر اپنا> 9 / 1 :مکمل کر کے> / * - / > کے لئے کیس بھیج دیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میں نے اس سوال میں پوچھا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں گزشتہ سال دریائے راوی پر قطب شہانہ پل کی تعمیر کے دوران اس کے + , میں بنائے

گئے < : اور / , کو اس سمت+ , کیا گیا ہے کہ جس سے گاؤں قطب شہانہ کو دریائے راوی کے سیلاب اور پانی کے بہاؤ سے شدید خطرہ لاحق ہے۔ اس کے جز ب میں، میں نے پوچھا تھا کہ اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت دیہہ ہذا قطب شہانہ کو سیلاب سے بچانے اور اُس کے تحفظ کے لئے کیا اقدامات اُٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

جناب سپیکر اس سوال کے جز الف کا جواب آیا ہے کہ یہ درست نہ ہے۔ محکمہ آبپاشی، < / * - / < کرانے کے بعد پل، / , % - @ , 3) / +A 0 , : > , +3کا مفصل +1 + * %نے جاری کیا۔ اس کے بعد >$?نے موقع پر کام دسمبر تک مکمل کر لیا۔ پل اور +1 / ,کے + , کی وجہ سے قطب شہانہ گاؤں کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہ ہے۔

جناب سپیکر جز ب میں محکمہ جواب دے رہا ہے کہ کے سیلاب کے دوران دریا کی +, + *کی وجہ سے قطب شہانہ کی زمینوں کا کٹاؤ پیدا ہوا جس کے تدارک کے لئے محکمہ آبپاشی نے موقع پر 1 : < 9 / مکمل کر کے < / * - / > کے لئے کیس بھجوا دیا ہے۔

جناب سپیکر میری ادب کے ساتھ آپ سے استدعا ہے کہ میں یہ مکمل ہوا اور میں میری عوام پر عذاب نازل ہوگیا۔ ان کی غلط < / - / < کی وجہ سے اور ان کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے میں وہاں پر کٹاؤ ہوا اور انہوں نے اس جواب میں خود مانا بھی ہے۔ اُن کی اربوں روپیہ کی زمینیں ضائع ہو رہی ہیں اور اُن کی فصلوں اور جانوروں کا جو نقصان ہوا ہے وہ الگ ہے۔ آپ ہی مجھے بتا دیں کہ میں جز الف کو درست مانوں یا جز ب کو؟

جناب ڈپٹی سپیکر ملک صاحب آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ - / > < / *اور +1 / , غلط بنائے گئے ہیں؟

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ: جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہے کہ جب پہلے ہی جز الف میں < / * - / < ہو گئی اور وہ درست ہوئی تو جب اُس سے نقصان ہوا تو دوبارہ وہ کیس < / - / < میں چلا گیا۔ پہلے تو آپ اس کو ۔کر لیں کہ میرا سوال 9ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! دریا پر جو پل بنایا گیا تھا اُس سے پل کو کوئی نقصان ہوا؟

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ: جناب سپیکر! میں آپ کو بتاتا ہوں۔ دو ڈویژنوں ساہیوال اور فیصل آباد کو ملانے کے لئے قطب شہانہ پُل بنایا گیا ہے یہ پنجاب حکومت کا بہت بڑا 9 + ہے۔ اصل میں اس پل کا نقشہ اور تھا اور اس پل نے بننا کسی اور جگہ پر تھا لیکن اُس وقت کے ایک بیوروکریٹ نے وہاں پر کچھ زمین خریدی جس کی وجہ سے یہ نقشہ غلط سمت میں بنایا گیا اور اُس کی وجہ سے /, 1+ صحیح طرح سے نہیں بنائے گئے اور پانی کا کٹاؤ ہمارے / کی طرف ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات (جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا): جناب سپیکر! پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ+ , محکمہ آبپاشی کرتا ہے نہ کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کرتا ہے۔ وہ جو + , بنا کر بھیجتے ہیں ہمارا محکمہ اُس کو بنا دیتا ہے اور یہ نقشے کے مطابق بالکل ٹھیک تھا کیونکہ پھر اُس کے بعد دوبارہ ,+ + *کے بعد سیلاب آنے کے باعث دریا میں کٹاؤ ہوا جس سے کافی نقصان ہوا تو پھر دوبارہ کے سیلاب کے دوران محکمہ آبپاشی کو بھجوا دیا گیا جس کو * - / < < / کے لئے بھیجا گیا ہے تو وہ جیسے ہی واپس آئے گا انشاءاللہ اس کو دوبارہ کر لیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی،پارلیمانی سیکرٹری + , تو - %
, @بناتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر یہ + , محکمہ آبپاشی والے بناتے ہیں اور +1 / , ہمارا محکمہ بناتا ہے، دریا کا رُخ تبدیل کرنے کے لئے > : بھی محکمہ آبپاشی بناتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر معزز پارلیمانی سیکرٹری کی بات سے پتا چل گیا ہے کہ کون سا محکمہ کیا کرتا ہے۔ اصل میں ہوتا یہ کہ سب سے پہلے محکمہ آبپاشی > / 9 کرتا ہے پھر وہ اس 9 کی ماڈل سٹڈی کا ماڈل بنا کر ننندی پور میں ریہرسل کرتے ہیں۔ وہاں وہ پورے : کے ساتھ جتنا سیلاب آنے والے دنوں میں آ سکتا ہے اتنے کیوسک پانی گزار کر سٹڈی کی جاتی ہے۔ محکمہ نے خود لکھا ہے کہ> / * - / > ہونے کے بعد جو پل بنایا گیا ہے،جو> : اور / , / بنائے گئے ہیں اس کے بعد بھی ہم زیر عتاب آگئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کیا قصور ہے؟

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر قطب شہانہ پل بنایا جانا تھا لیکن جب انہوں نے اس کی سمت تبدیل کی تو آج ہم زیر عتاب اور زیر عذاب ہیں۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات نے وہ پل بنایا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر > / * - / > 0کس نے کرائی تھی؟

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر جس محکمہ نے تعمیر کرائی ہے یہ انہی کا کام ہے۔ یہ میرا نہیں ہے۔ اس کے علاوہ دوسری بات یہ ہے کہ جب سمت بدلی گئی تو آج ہمارا گاؤں سیلاب کی زد میں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پچھلے دنوں ہمیں بچا لیا۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب کیا سمت آپ کے محکمہ نے تبدیلی کی تھی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر محکمہ آبپاشی نے جو * - / > < / کی ہے اسی کے مطابق محکمہ نے اس کو بنادیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ملک صاحب آپ اس پر کوئی تحریک التوائے کار لے آئیں۔اس پر تفصیل سے بات ہو جائے گی۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر نہیں۔میری گزارش یہ ہے کہ آپ مہربانی فرمائیں۔یہ - / + , + ہے۔یہ کسی ایک گھر کا سوال نہیں ہے۔ میں بڑے ادب سے استدعا کر رہا ہوں۔ اس قطب شہانہ پل بنانے میں بڑا + / ہوا ہے۔ آپ اس سوال کو کمیٹی کے سپرد کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر ملک صاحب آپ اس پر تحریک التوائے کار دیں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر آپ اس پر مہربانی کریں اور کمیٹی کے سپرد کریں۔ آپ اس پر بالکل انکوائری کرائیں اور اگر انکوائری میں بات ثابت نہ ہو کہ ہمارے عوام کا نقصان ہوا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ملک صاحب آپ اس پر تحریک التوائے کار دیں۔اگر وہ کمیٹی کو بھیجنی ہوگی تو ہم بھیج دیں گے۔میں نے تفصیل سے سن لیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میں اس پر تحریک التوائے کار دے دوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، ہم اس کو 1 / کر لیں گے۔اگلا سوال میاں طارق محمود کا ہے۔جی، میاں طارق محمود

میاں طارق محمود جناب سپیکر میرا سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع گجرات پی پی- کی سڑکوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

میاں طارق محمود کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع گجرات پی پی- میں پراونشل ہائی وے کی ڈنگہ کھاریانروڈ،کنجاہ مٹوانوالہ روڈ، ڈنگہ منگووال روڈ، ڈنگہ پا ہڑیانوالی روڈ کی حالت بہت خراب ہے کیا حکومت ان کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

ب کیا ان سڑکوں کے لئے فنڈز بجٹ میں موجود ہیں اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات وتعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا

الف اس ضمن میں عرض ہے کہ

ڈنگہ کھاریاں روڈ کی لمبائی کلو میٹر ہے۔جس کی عمومی حالت تسلی بخش ہے۔موسم سرما سے پہلے اس سڑک پر پیچ ورک مکمل کر لیا گیا تھا۔ البتہ حالیہ موسمی بارشوں کی وجہ سے سڑک پر مزید بن گئے جس پر پیچ ورک جاری ہے اور ماہ اپریل میں مکمل کر لیا جائے گا۔ کنجاہ مٹوانوالہ روڈ کی لمبائی کلو میٹر ہے۔حالیہ بارشوں کی وجہ سے سڑک بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے اور جس کی مرمت سالانہ مرمتی فنڈز سے ممکن نہ رہی ہے۔تاہم وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس سکیم کو اگلے سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام - میں شامل کرنے کے لئے سی ایم ڈائریکٹو نمبر @&' 8 ! > (!) < B ( ) '#' # (تاریخ جاری کیا ہے۔جس کے تحت حکومت کو فزیبلٹی رپورٹ بھی بھیج دی گئی ہے۔

ڈنگہ منگووال روڈ کی لمبائی کلو میٹر ہے۔حالیہ بارشوں کی وجہ سے سڑک بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے اور جس کی مرمت سالانہ مرمتی فنڈز سے ممکن نہ رہی ہے۔تاہم وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس سکیم کو اگلے سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام - میں شامل کرنے کے لئے سی ایم ڈائریکٹو نمبر @&' 8 ! > (! B >) #' # # (تاریخ جاری کیا ہے۔

ڈنگہ پا ہڑیانوالی روڈ کی لمبائی کلو میٹر ہے ۔ یہ سڑک حال ہی میں C -+ 9 ہوئی ہے۔پیچ ورک ماہ اپریل میں مکمل کر لیا جائے گا۔ سپیشل ریپئر کا کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر لیا جائے گا تا ہم اس سڑک کی فزیبلٹی رپورٹ بحوالہ لیٹر نمبر تاریخ حکومت کو ارسال کر دی گئی ہے۔

ب ان سڑکوں کے لئے سپیشل فنڈز مہیا نہیں کئے گئے ہیں البتہ سالانہ مرمت کی مدمیں مہیا کردہ فنڈز کے مطابق مندرجہ بالا سڑکوں پر مرمت کا کام جاری ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود جناب سپیکر جز الف کے جواب میں ہے کہ ڈنگہ کھاریاں روڈ کی لمبائی کلو میٹر ہے جس کی عمومی حالت تسلی بخش ہے۔ موسم سرما سے پہلے اس سڑک پر پیچ ورک مکمل کر لیا گیا تھا۔ البتہ حالیہ موسمی بارشوں کی وجہ سے سڑک پر مزید بن گئے جس پر پیچ ورک جاری ہے اور ماہ اپریل میں مکمل کر لیا جائے گا۔میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اگر اس سڑک کا پیچ ورک مکمل ہو گیا تھا تو پھر کیا اس کے لئے کوئی 9 - چاہئے جو اس کو سنبھال کر رکھے۔ صوبائی محکمہ ہائی وے کی سڑک ہو اور پیچ ورک بھی مکمل ہو جائے اور پھر اس پر گڑھے پڑ جائیں اور بن جائیں اس کی کیا وجہ ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر بارشوں اور ٹریفک کی آمدورفت کی وجہ سے عموماً روڈز پر گڑھے پڑتے رہتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ محکمہ اس کی کرتا رہتا ہے۔ ان کا پیچ ورک اپریل میں مکمل ہو جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب یہ اچھی بات ہے کہ آپ کا کام جاری ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر انہوں نے لکھا ہوا ہے کہ جس پر پیچ ورک جاری ہے۔یہ اتنا بڑا جھوٹ ہے کہ وہاں پر تو کام ہو ہی نہیں رہا اور یہ کہہ رہے ہیں کہ پیچ ورک جاری ہے۔ یہ کتنی بڑی زیادتی ہے۔ وہاں سڑک بھی موجود ہے، میں بھی موجود ہوں اور محکمہ بھی موجود ہے۔ اگر سڑک پر کام ہو رہا ہے تو ٹھیک ہے اگر نہیں ہو رہا تو پھر اس کا کیا مقصد ہے،کیوں اتنا بڑا جھوٹ بولا گیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب میاں صاحب کہہ رہے ہیں کہ اس سڑک پر کام جاری نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر اس پر کام جاری ہے۔ اگر میاں صاحب کہتے ہیں تو اس کو - - دیکھ لیا جائے گا۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر یہ بڑی اچھی بات ہے کہ اس کو - - دیکھا جائے۔اگر کام جاری نہیں ہے تو پھر یہ کیا کریں گے؟

جناب ڈپٹی سپیکر آپ پھر آ کر ہمیں بتائیں گے کہ یہ غلط بیانی کی گئی ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر میں تو ابھی بتا رہا ہوں۔وہاں سڑک موجود ہے آپ ڈی سی او کو بھیجیں یا سیکرٹری مواصلات و تعمیرات جائیں جو جا کر دیکھیں اور رپورٹ کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر میں آپ کی بات کا بھی احترام کرتا ہوں اور ان کی بات کا بھی احترام کرتا ہوں۔ہم نے کوئی دوربین نہیں لگائی ہوئی۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر ٹھیک ہے۔ آپ کوئی وقت مقرر کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب آپ اسی اجلاس کے دوران < 9کر کے ایوان میں بتائیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر ٹھیک ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر کنجاہ مٹو انوالہ روڈ کی لمبائی کلو میٹر ہے۔ حالیہ بارشوں کی وجہ سے سڑک بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے اور جس کی مرمت سالانہ مرمتی فنڈز سے ممکن نہ رہی ہے۔ تاہم وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس سکیم کو اگلے سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام - میں شامل کرنے کے لئے سی ایم ڈائریکٹو نمبر @&' 8 ! > (! B > (#' # (تاریخ جاری کیا ہے جس کے تحت حکومت کو < بھی بھیج دی گئی ہے۔ کیا یہ آئندہ مالی سال میں اتنا کچھ ہونے کے باوجود اس سکیم کو شامل کر لیں گے؟

جناب ڈپٹی سپیکر کیا اس (%&میں اس سکیم کو شامل کرنے کا ارادہ ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر اس میں سی ایم ڈائریکٹو بھی ہو گیا ہے اور < بھی چلی گئی ہے۔ انشاء اللہ ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کو (%&میں ڈلوا دیں۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر یہ بڑی عجیب بات ہے کہ کوشش کریں گے۔ اس پر سی ایم ڈائریکٹو بھی آگیا ہے، ہائی وے کی سڑک ہے، یہ مانتے بھی ہیں اور کہتے ہیں کہ حالیہ بارشوں کی وجہ سے سڑک بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے پھر بھی کہتے ہیں کوشش کریں گے۔ اس کے بعد پھر کیا بنے گا پھر ہائی وے کدھر ہے؟ یہ کہیں کہ اس سکیم کو اس سال میں شامل کریں گے اور اس سڑک کو بنائیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب انہوں نے کہہ دیا ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر ٹھیک ہے۔سوال کے جز الف کے جواب میں ہے کہ ڈنگہ پاہڑیانوالی روڈ کی لمبائی کلو میٹر ہے۔ یہ سڑک حال ہی میں C -+ 9 ہو ئی ہے۔ پیچ ورک ماہ اپریل میں مکمل کر لیا جائے گا۔ سپیشل ریپئر کا کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر لیا جائے گا۔تاہم اس سڑک کی < بحوالہ لیٹر نمبر تاریخ

حکومت کو ارسال کر دی گئی ہے۔ انہوں نے جو کہا ہے کہ پیچ ورک ماہ اپریل میں مکمل کر لیا جائے گا۔ اس پر میرا صرف اتنا سوال ہے کہ کیا یہ اپریل میں پیچ ورک مکمل ہو جائے گا؟

جناب ڈپٹی سپیکر اس پر آپ سے بات تو ہو گئی ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر یہ دوسری سڑک ہے۔اس کے بعد ایک اور بھی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر انشاء اللہ اس کا بھی پیچ ورک ماہ اپریل میں مکمل ہو جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب کوئی اور سڑک بچتی ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر بچتی ہے۔یہ نمبر پر ہے ڈنگہ منگووال روڈ کی لمبائی کلو میٹر ہے۔ حالیہ بارشوں کی وجہ سے سڑک بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے اور جس کی مرمت سالانہ مرمتی فنڈز سے ممکن نہ رہی ہے۔ تاہم وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس سکیم کو اگلے سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کے لئے سی ایم ڈائریکٹو ۔ نمبر @&' 8 !> (!) B> (#'# # (تاریخ جاری کیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب یہ بات آپ نے کر لی ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر نہیں کی۔ یہ تیسری ہے۔ یہ کل چار سڑکیں ہیں۔ مہربانی فرمائیں یہ آخری سوال ہے اور اس کے بعد کوئی سوال نہیں ہے۔ کیا یہ اس سڑک کو بھی (%& میں شامل کر لیں گے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر اس کا بھی سی ایم ڈائریکٹو جاری ہو چکا ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر ڈائریکٹو بھی جاری ہے۔ میں نے جو کام کرنا تھا وہ میں نے کر لیا ہے میں تو ڈائریکٹو ہی جاری کروا سکتا ہوں۔ اب محکمہ بھی تو کچھ کرے۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ سڑکوں پر 9 بنوا کر دیئے جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب جذباتی نہ ہوں۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر ٹھیک ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات و تعمیرات جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا جناب سپیکر وزیر اعلیٰ کا ڈائریکٹو بھی جاری ہو گیا ہے۔ محکمہ نے اس کی > بھی بھجوا دی ہے۔ ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس کو بجٹ میں رکھوائیں۔ گورنمنٹ کے پاس فنڈز کی جتنی بھی فراہمی ہوتی ہے اس کے مطابق ہی کام کرتی ہے۔ پہلے بھی میاں صاحب سے درخواست کی ہے کہ ان کی دو سڑکیں ہیں جن پر ڈائریکٹو جاری ہو گئے ہیں ان کے لئے ہم پوری کوشش کریں گے کہ ان کو (%& میں ڈلوا دیا جائے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر تین ڈائریکٹو ان کے جواب میں موجود ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر ان کے تیسرے ڈائریکٹو کو بھی دیکھ لیں۔ میاں صاحب کیا اب سوال مکمل ہو گیا ہے؟

میاں طارق محمود جناب سپیکر انہوں نے یقین دہانی کرا دی ہے۔ میں امید رکھوں گا کہ یہ سڑکیں مکمل ہو جائیں گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، یہ بالکل کہہ رہے ہیں۔ اب تمام سوالات مکمل ہو گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جو ایوان کی میز پر رکھے گئے

ضلع ننکانہ صاحب بچیکی سے مانگٹانوالہ، جڑانوالہ لاہور روڈ کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ

جناب جمیل حسن خان کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ بچیکی سے مانگٹانوالہ اور جڑانوالہ لاہور روڈ کو دورویہ کیرجوے کو کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ اب مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ چکی ہے؟

ج حکومت کب تک اس سڑک کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف یہ درست ہے کہ جڑانوالہ لاہور روڈ کو دورویہ کیا جا رہا ہے جس میں بچیکی سے مانگٹانوالہ لمبائی کلومیٹر ملین لاگت سے سال میں دورویہ کر دیا گیا تھا۔ اسی طرح لاہور سے منڈی فیض آباد لمبائی کلومیٹر کو ملین کی لاگت سے سال میں اور بچیکی تا جڑانوالہ لمبائی کلومیٹر کو ملین لاگت سے سال میں دورویہ کیا تھا۔

البتہ منڈی فیض آباد تا مانگٹانوالہ لمبائی کلومیٹر کو ملین کی لاگت سے دورویہ کیا جا رہا ہے جو کہ سال - میں مکمل کر دیا جائے گا۔

ب درست نہ ہے سڑک کے مین کیرج وے میں کوئی بڑی ٹوٹ پھوٹ نہ ہے بلکہ ٹریفک کے چلنے سے وقت کے ساتھ ساتھ چھوٹے موٹے گڑے بن جاتے ہیں جن کی محکمانہ طور پر مرمت کروادی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں بارشوں کی وجہ سے سڑک کے مٹی کے برموں میں کہیں کہیں گڑھے پڑ جاتے ہیں جن کو محکمانہ لیبر کے ذریعے ٹھیک کروایا جاتا ہے۔

ج تکمیل شدہ سڑک لمبائی کلومیٹر پر محکمانہ لیبر سے مرمت کا کام بوقت ضرورت کروادیا جاتا ہے اور اس وقت سڑک تسلی بخش حالت میں ہے۔

قصور پی پی- سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے فنڈز کی تفصیلات

سردار وقاص حسن مؤکل کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی- قصور میں محکمہ شاہرات پنجاب کے زیر انتظام کونسی سڑکات ہیں؟

ب مذکورہ سڑکوں کی مرمت اور بحالی کے لئے سال - میں کتنی رقم خرچ کی گئی اور مالی سال - میں کتنے فنڈز رکھے گئے ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف پی پی- ضلع قصور میں محکمہ شاہرات کے زیر انتظام صرف ایک سڑک ہے جو کے قصور دیپالپور دو رویہ سڑک کا حصہ ہے۔ سڑک کا یہ حصہ کلومیٹر نمبر سے لے کر کلومیٹر نمبر پر مشتمل ہے۔یہ سڑک 8 7 4 نے میں تعمیر کی تھی۔

ب سال ۔ اور ۔ میں سڑک کی مرمت کے لئے کوئی فنڈز مختص نہ کئے گئے کیونکہ 8 7 4تین سال تک سڑک کی مرمت کرنے کی پابند ہے۔

ضلع سیالکوٹ گوجرانوالہ پسرور روڈ کو از سر نو تعمیر کی تفصیلات

محترمہ لبنیٰ فیصل کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ پسرور روڈ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا دھرم کوٹ سے آگے کا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے بے شمار لوگ روزانہ کی بنیاد پر تکلیف اور اذیت کا شکار رہتے ہیں؟

ب اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گوجرانوالہ پسرور روڈ کی از سر نو تعمیر یا کم از کم پیچ ورک کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ پسرور روڈ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ دھرم کوٹ سے پسرور تک کلومیٹر لمبائی خستہ حالت میں ہے۔ اس کلومیٹر میں کشادگی و بہتری کا کام لاگت ملین یکم مارچ کو الاٹ ہو گیا ہے اور سال ۔ میں مکمل کر دیا جائے گا۔

ب گوجرانوالہ پسرور روڈ کی کل لمبائی کلومیٹر ہے جس میں سے پہلے کلومیٹر میں سے کشادگی و بہتری کا کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ بقایا کلومیٹر سال ۔ میں مکمل ہو جائے گا۔

پراونشل ہائی وے سڑک سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد نعیم انور کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پراونشل ہائی وے کی سڑک ہارون آباد مروٹ بہاولپور براستہ فورٹ عباس، شہر فورٹ عباس میں سے گزرتی ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ فورٹ عباس شہر کے اندر سے ہیوی ٹریفک کا گزرنا محال ہے اس سے بہت سی مشکلات اور مسائل کھڑے ہو رہے ہیں؟

ج کیا حکومت اس راستہ پر بائی پاس روڈ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف یہ درست ہے۔

ب یہ درست ہے یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سڑک کا 7 8 ; رائٹ آف وے فٹ ہے۔ ٹریفک کو مد نظر رکھتے ہوئے فورٹ عباس بطرف مروٹ تقریباً کلومیٹر ڈبل سڑک فٹ چوڑائی میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے سال میں ٹریفک کی سہولت کے لئے بنائی ہوئی ہے۔ اس سڑک پر ٹریفک کاؤنٹ % (D- ہے۔ اور اب اس سڑک کی کشادگی و بہتری حکومت کے منظور شدہ پروگرام کے تحت کی جا رہی ہے۔ فیز کے لئے یہ سکیم مورخہ کو ملین روپے برائے لمبائی تا کلومیٹر کے لئے (7% (سے منظور ہو چکی ہے اور ملین روپے موصول ہو چکے ہیں۔ باقی ماندہ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد عنقریب اس سڑک کی کشادگی و بہتری کا کام شروع ہو جائے گا جس سے کافی حد تک ٹریفک کے مسائل حل ہو جائیں گے۔

ج حکومت پنجاب کے پاس اس سڑک پر بائی پاس روڈ بنانے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

ہارون آباد سے فورٹ عباس سڑک کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ

جناب محمد نعیم انور کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ہارون آباد سے فورٹ عباس سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

ب کیا حکومت اس اہم سڑک کو مزید کتنا کشادہ کرنے اور کارپٹ روڈ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف درست نہ ہے کہ سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ سڑک کا پیچ ورک مکمل کرانے کے بعد رواں مالی سال ۔ اس سڑک کی ری سرفیسنگ بھی کرا دی گئی ہے اور ٹریفک کی روانی میں کوئی رکاوٹ نہ ہے۔

ب محکمہ نے آئندہ مالی سال ۔ میں اس سڑک کی + * 9 * اور کشادگی کے لئے سکیم تجویز کی ہے جس کا تخمینہ لاگت ملین روپے ہے۔ تاہم اس کی حتمی منظوری حکومتی صوابدید پر منحصر ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

راولپنڈی بیلداروں کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ صوبیہ انور ستی کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ۔

الف ضلع راولپنڈی میں بیلداروں کی کتنی اسامیاں خالی ہیں نیز پچھلے دو سال میں سپرنٹنڈنٹ انجینئر ہائی وے کے ماتحت تمام ادارہ میں کتنے افراد کو ورک چارج کے طور پر رکھا گیا؟

ب ان ورک چارج ملازمین کے ناموں کی فہرست و تنخواہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف ضلع راولپنڈی میں بیلداروں کی خالی اسامیوں کی تعدا ہے جبکہ پچھلے دو سال میں سپرنٹنڈنٹ انجینئر ہائی وے کے ماتحت ادارہ میں وقتاً فوقتاً افراد کو بطور ورک چارج رکھا گیا۔

ب ان ورک چارج ملازمین کے ناموں کی فہرست و تنخواہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نارووال حلقہ پی پی- میں واقع سڑکوں سے متعلقہ تفصیلات

جناب منان خان کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف حلقہ پی پی- نارووال میں کتنی سڑکیں اور کون کون اور کہاں کہاں واقع ہیں اور کتنی کتنی لاگت سے کب پہلی مرتبہ تعمیر ہوئیں، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

ب کون کون سی سڑک کون کون سے سال میں آخری مرتبہ ازسر نو تعمیر ہوئی اور کون کون سی سڑک پر پیچ ورک ہوا، کل لاگت کے ساتھ مکمل تفصیل سڑک وار بتائیں؟

ج مذکورہ سڑکوں کی موجودہ صورتحال کیا ہے اگر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے تو کتنے کلو میٹر تک کون کون سی سڑک ٹوٹی ہوئی ہے اور سڑک پر پڑے ہوئے گڑھوں کی نوعیت و ہیت بتائی جائے؟

د مذکورہ سڑکوں کے لئے مالی سال - میں کوئی رقم مختص کی گئی ہے تو کتنی اگر نہیں تو کیا مالی سال - میں رقم مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

ہ کیا حکومت ان ٹوٹی سڑکوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر صوبائی حکومت پراونشل ہائی وے ڈویژن سیالکوٹ نے حلقہ پی پی- ضلع نارووال میں درج ذیل سڑکات کی تعمیر کی۔

نام سڑک	تخمینہ لاگت	تعمیر سال
تعمیر کنجر وڑبائی پاس روڈ لمبائی کلومیٹر	ملین روپے	
تعمیر سڑک سنکھترہ چندر کے کالا قادر لمبائی کلومیٹر	ملین روپے	-
بحالی سڑک نارووال کنجروڑ روڈ لمبائی کلومیٹر	ملین روپے	-
بحالی و کشادگی سڑک مینگڑی قلعہ احمد آباد کا حصہ نورکوٹ تاندالہ لمبائی کلویمٹر	ملین روپے	سڑک زیر تعمیر ہے
بحالی و کشادگی سڑک نارووال تا شکر گڑھ لمبائی کلومیٹر از کلومیٹر تا	ملین روپے	-

ب یہ سڑکات سوائے نارووال شکر گڑھ روڈ کے پراونشل - میں نہیں ہیں۔ چونکہ یہ ضلعی حکومت کی ملکیت ہیں اور ان کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی ان کی ہے لہٰذا پراونشل گورنمنٹ کا مرمت وغیرہ کا کوئی خرچہ نہ ہے۔

ج کیونکہ ان سڑکات کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ضلعی حکومت کی ہے لہٰذا مطلوبہ تفصیل ضلعی حکومت نارووال سے حاصل کی جاتی ہے۔

د سال - میں برائے مرمت سڑکات کوئی رقم مختص کی گئی اور نہ ہی - میں درکار ہے کیونکہ یہ سڑکات پراونشل - میں شامل نہیں۔

ہ حلقہ پی پی۔ میں ٹوٹی ہوئی سڑکات کی از سر نو تعمیر کے بارے میں کوئی علم نہ ہے۔

راجن پور محکمہ مواصلات و تعمیرات کے زیر استعمال گاڑیاں اور ان کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

سردار علی رضا خان دریشک کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع راجن پور میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کل کتنی گاڑیاں ہیں یہ کون کون سے افسران کے زیر استعمال ہیں؟

ب مالی سال - میں $ 8 (کی مد میں کتنی رقم مختص کی گئی، کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی رقم بقایا ہے؟

ج مالی سال - میں گاڑیوں کی ; 2 !کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف محکمہ مواصلات و تعمیرات کے پراونشل ہائی وے سب ڈویژن راجن پور سے متعلقہ ایک عدد جیپ سوزوکی پوٹھوہار نمبر ی ; 7 $ہے جبکہ پراونشل بلڈنگز سب ڈویژن میں ایک عدد جیپ نمبری (& ;ہے اور دونوں گاڑیاں سب ڈویژنل آفیسر راجن پور کے زیر استعمال ہیں۔

ب محکمہ مواصلات و تعمیرات کے پراونشل ہائی وے کی گاڑی کے لئے مختص بجٹ $ 8 (کی مد میں روپے برائے مالی

سال - کے لئے رکھا گیا تھا۔ اور مالی سال -
میں روپے خرچ ہوئے اور بیلنس رقم روپے ہے جبکہ
پراونشل بلڈنگز کی گاڑی کے لئے مختص بجٹ روپے کی
رقم برائے مالی سال - مختص کی گئی جس میں سے ساری
رقم خرچ ہو گئی۔

ج مالی سال - میں گاڑیوں کی مرمت کی ضرورت تھی اور نہ
ہی کوئی رقم خرچ کی گئی۔

میانوالی سرگودھا روڈ از میانوالی دتہ خیل چوک تا واں بھچراں سڑک کی تعمیر و مرمت

جناب احمد خان بھچر کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ میانوالی دتہ خیل چوک سے لے کر واں بھچراں چک قدرت آباد تک میانوالی سرگودھا ہائی وے مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کر ناکارہ ہو چکی ہے؟

ب کیا حکومت پنجاب مذکورہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے خصوصی فنڈز مختص کر کے فوری تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف اس حد تک درست ہے کہ دتہ خیل چوک سے سرگودھا موڑ تک سڑک کی حالت خراب تھی مگر اب اس حصے پر ? (%&سکیم کے تحت بحالی و کشادگی از کلومیٹر نمبر تا کلومیٹر نمبر کا کام میسرز محمد رمضان اینڈ کمپنی کو مورخہ - - کو الاٹ کر دیا گیا ہے۔ موقع پر کام تیزی سے جاری ہے۔ سڑک کا مذکورہ حصہ جلد کارپٹ کر دیا جائے گا۔ تاہم سڑک مذکورہ سرگودھا موڑ تا میانوالی باؤنڈری شادیہ بطرف سرگودھا

درست حالت میں ہے۔ جس پر معمول کے مطابق پیچ ورک کر کے سڑک کو بہتر کر دیا گیا ہے۔

ب جی ہاں جیساکہ جواب جز الف میں بیان کیا گیا ہے۔کہ سڑک ہذا دتہ خیل چوک سے سرگودھا موڑ تک از سر نو تعمیر کی جا رہی ہے جبکہ سرگودھا موڑ سے واں بھچراں بطرف سرگودھا ڈسٹرکٹ باؤنڈری میانوالی از کلومیٹر تا سڑک کی حالت اب تسلی بخش ہے۔سڑک ہذا کے کلومیٹر کی ری سرفیسنگ موجودہ مالی سال کے دوران کرنے کا پروگرام ہے جس سے سڑک کی حالت مزید بہتر ہو جائے گی۔

لودھراں سے خانیوال تک سڑک کو ڈبل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

ڈاکٹر سید وسیم اختر کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ لودھراں سے خانیوال تک سڑک پر بہت ہیوی ٹریفک چلتی ہے تاحال سنگل ہے؟

ب کیا حکومت اس کو ڈبل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف اس ضمن میں عرض ہے کہ خانیوال لودھراں روڈ & 0 ?کے زیر نگرانی ہے اور یہ سڑک ایک روّیہ ہے۔اس سڑک پر واقعی بہت زیادہ ہیوی ٹریفک چلتی ہے۔

ب اس ضمن میں عرض ہے کہ گورنمنٹ آف دی پنجاب نے اس سڑک کو دو رویہ کرنے کے لئے (%&برائے سال ۔ جنرل سیریل نمبر پر پرنٹ کیا ہوا ہے اور اس سڑک کا تخمینہ مبلغ ملین لگایا گیا ہے یہ سکیم (7% (میٹنگ میں مورخہ ۔ ۔ کو /۔ ہو گئی ہے جس کی منظوری کی چٹھی تا حال جاری نہ ہو سکی ہے ۔اس سڑک کو پنجاب گورنمنٹ (((پروگرام کے تحت تعمیر کرنا چاہتی ہے۔اس سڑک کو

C -+ 9 کرنے کا کیس متعلقہ اتھارٹی کے پاس زیر غور ہے۔تکنیکی مراحل سے گزرنے اور مطلوبہ فنڈز ملنے کے بعد مالی سال ۔ میں مذکورہ سڑک کو دو رویہ کرنے کا کام شروع ہو جائے گا۔

فیصل آباد سمندری تاکیکر سٹاپ تک سڑک کی کشادگی کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

راؤ کاشف رحیم خان کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف سمندری تاکیکر سٹاپ براستہ چک نمبر گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کی کشادگی سڑک کا منصوبہ کب منظور ہوا، تخمینہ لاگت کیا تھا، متذکرہ سڑک کی مدت تکمیل کیا تھی؟

ب کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ سڑک تکمیل کے فوراً بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی اس کی کیا وجوہات ہیں اور اس ٹوٹ پھوٹ کا ذمہ دار کون ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف سمندری تاکیکر سٹاپ براستہ چک نمبر گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کی کشادگی سڑک کا منصوبہ بذریعہ سیکرٹری تعمیرات و مواصلات کی چھٹی نمبری 4#% ' ' 27> 80# کے تحت مورخہ ۔ ۔ کو منظور ہوا تھا۔اس کا تخمینہ لاگت ملین تھا۔متذکرہ سڑک کی مدت تکمیل ایک سال تھی۔

ب یہ درست نہ ہے کہ متذکرہ سڑک تکمیل کے فوراً بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی ہے۔متذکرہ سڑک کی کشادگی و بہتری کے لئے گورنمنٹ آف پنجاب نے پراونشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد کو ذمہ داری سونپی تھی۔پراونشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد نے اس کی تعمیر کو مکمل کیا اور اس کی تعمیر کے بعد ایک سال

کا مرمتی دورانیہ متعلقہ ٹھیکیدار کی ذمہ داری ہوتی ہے جس کو متعلقہ ٹھیکیدار نے بااحسن طریقہ سے پورا کیا ہے۔ چونکہ متذکرہ سڑک ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ملکیت ہے اس لئے اس کی مرمت اور دیکھ بھال کی ذمہ داری ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ہے۔ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے مرمتی دورانیہ ختم ہونے کے بعد سڑک کی مرمت نہیں کی جس وجہ سے سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی ہے۔ اگر حکومت پنجاب متذکرہ سڑک کی مرمت و دیکھ بھال کی ذمہ داری پراونشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد کو سونپتی ہے ۔ تو پراونشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد اس کی مرمت و دیکھ بھال کرنے کو تیار ہے اور سڑک کو مکمل طور پر ٹھیک کر دیا جائے گا۔

فیصل آباد تا تاندلیانوالہ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف فیصل آباد، تاندلیانوالہ روڈ کی تعمیر کب ہوئی،تعمیر پرکتنی رقم خرچ کی گئی؟

ب اس روڈ کی تعمیر کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کب اور کتنی لاگت میں دیا گیا، اس سڑک کی تعمیر کتنی مدت میں مکمل ہوئی، تفصیل بتائی جائے۔

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف اس ضمن میں عرض ہے کہ فیصل آباد تاندلیانوالہ روڈ زیر تعمیر ہے اور اب تک اس سکیم پر ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

ب اس روڈ کی تعمیر کا ٹھیکہ میسرز رائل کنسٹرکشن کمپنی کو - میں ملین لاگت میں دیا گیا اور اس کی تعمیر رواں مالی سال - میں مکمل ہو جائے گی۔

حلقہ پی پی- میں فارم ٹو مارکیٹ روڈ سے متعلقہ تفصیلات

لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ سردار محمد ایوب خان کیا وزیر

مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی- ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال سے اب تک کتنے فارم ٹو مارکیٹ روڈز بنائے گئے ہیں، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

ب جو فارم ٹو مارکیٹ روڈز ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں کیا حکومت ان کی مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

ج حلقہ میں جو روڈز عرصہ سے کچے ہیں کیا حکومت ان کو پکا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے زیر نگرانی حلقہ پی پی- ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال سے اب تک کوئی فارم ٹو مارکیٹ روڈز نہ بنائی گئی ہے۔

ب گزشتہ سالوں میں درج ذیل فارم ٹو مارکیٹ روڈز حلقہ پی پی- میں مرمت یا کشادہ کی گئی ہیں۔

کشادگی و بہتری کمالیہ ماموں کانجن روڈ، لمبائی کلومیٹر سال

مرمت سڑک گاؤں آبادی راؤ اشرف، لمبائی کلومیٹر سال

مرمت سڑک چک نمبر گ ب تا چک نمبر گ ب اڈا پھلور،

لمبائی کلومیٹر سال

مرمت سڑک چک نمبر گ ب تا چک نمبر گ ب،

لمبائی کلومیٹر سال

حال ہی میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے خادم پنجاب دیہی روڈز پروگرام کے تحت رورل روڈز کی کشادگی و بحالی کا پروگرام شروع کیا ہے۔ جس کے تحت

پی پی- کی درج ذیل سڑکات ہیں جن پر مورخہ - - سے کام شروع ہو چکا ہے۔

سیریل نمبر	سڑک کا نام	لمبائی	تخمینہ لاگت
	بہتری سڑک از چک نمبر گ ب تا چک نمبر گ ب	کلو میٹر	ملین
	کشادگی و بہتری از چک نمبر گ ب تا سنہری بنگلہ	کلو میٹر	ملین
	کل	کلو میٹر	ملین

ج خادم پنجاب پروگرام کے تحت - میں فیصد نئی دیہی سڑکات بنائی جائیں گی اور فیصد موجودہ سڑکات کی کشادگی اور بحالی کا کام کیا جائے گا۔

فورٹ عباس بہاولپور روڈ پر خونی موڑوں کا مسئلہ

جناب محمد نعیم انور کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ فورٹ عباس سے بطرف بہاولپور روڈ منصورہ چوکی سے تھوڑے فاصلہ پر یکے بعد دیگرے دو انتہائی خطرناک موڑ ہیں جہاں آئے روز ایکسیڈنٹ ہوتے ہیں؟

ب اس معروف اور مین شاہراہ پر سڑک سیدھی کیوں نہ بنائی گئی جبکہ دائیں بائیں رقبہ سرکاری ملکیت ہے؟

ج کیا حکومت اس معروف شاہراہ کے ان خطرناک خونی موڑوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائی جائیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف یہ درست ہے کہ فورٹ عباس سے بطرف بہاولپور روڈ منصورہ چوکی سے تھوڑے فاصلے پر یکے بعد دیگرے دو انتہائی خطرناک

موڑ موجود تھے جو کہ ماہ جون میں کسی حد تک سیدھے
کردئیے گئے ہیں اور موقع پر ٹریفک کی آگاہی کے لئے بورڈ بھی
نصب کئے گئے ہیں۔

ب اس سڑک پر دونوں موڑوں کو کشادہ کرکے ٹریفک کے لئے آسان
کردیاگیاہے۔

ج حکومت نے ان موڑوں کو اب چوڑا کرکے سفر میں سہولت پیدا کردی
ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ سرکاری عمارات کی مرمت و تزئین سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ
نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال ۔ تا سال ۔ اور
سال ۔ میں محکمہ بلڈنگ میں سرکاری عمارات کی مرمت
اور تزئین آرائش کے لئے کتنے فنڈز مہیا کئے گئے؟

ب مندرجہ بالا سالوں میں یہ فنڈ کس کس مد میں اور کہاں کہاں خرچ کئے
گئے تفصیلات فراہم کی جائیں؟

ج کیا یہ فنڈز بذریعہ ٹینڈر خرچ کئے گئے یا اس کے لئے کوئی دوسرا
طریقہ اختیار کیاگیا نیز یہ کہ اس کام کے لئے کس فرم کو ٹھیکہ دیا گیا،
فرم کے نام کے ساتھ تفصیلات فراہم کی جائیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و
تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ بلڈنگز میں سرکاری عمارات کی مرمت
اور تزئین و آرائش کے لئے سال ۔ میں ملین روپے
مہیا کئے گئے۔سال ۔ میں ملین روپے مہیا کئے گئے
۔سال ۔ میں ملین روپے مہیا کئے گئے۔

ب تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج فنڈز بذریعہ ٹینڈر خرچ کئے گئے ہیں۔فرم کے نام اور تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

پراونشل ہائی وے کے زیر انتظام سڑکات سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد نعیم انور کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ مواصلات پراونشل ہائی وے کے زیر انتظام کون کون سی سڑکیں ہیں ان کے نام، لمبائی بتائیں؟

ب ان سڑکوں میں کون کون سی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور ان کی لمبائی کتنی ہے؟

ج ان سڑکوں کی بحالی کے لئے کتنے فنڈز درکار ہیں اور محکمہ حکومت پنجاب سے فنڈز حاصل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف محکمہ پراونشل ہائی وے پی پی۔ میں مندرجہ ذیل سڑکات ہیں۔

سڑک ہارون آباد تا فورٹ عباس لمبائی کلومیٹر

سٹرک فورٹ عباس تا منصورہ لمبائی کلومیٹر

ب ان سٹرکات کا پیچ ورک مکمل کر دیا گیا ہے اور کوئی بھی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔

ج سڑک ہارون آباد فورٹ عباس کو کشادہ کرنے کے لئے ملین روپے فنڈز درکار ہیں۔ سڑک فورٹ عباس تا منصورہ کو کشادہ کرنے کے لئے ملین روپے کے فنڈز درکار ہیں۔

مروٹ سے بہاولپور سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد نعیم انور کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ پی پی- مروٹ سے بہاولپور سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

ب کیا حکومت اس اہم سڑک جس پر ٹریفک کا دباؤ بہت زیادہ ہے اسے مزید کشادہ کرنے اور کارپٹ روڈ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف اس سڑک پر پیچ ورک کے بعد ری سرفیسنگ مئی میں کر دی گئی ہے جس کی وجہ سے سڑک صحیح حالت میں ہے۔

ب سڑک مروٹ سے بہاولپور کو کشادہ اور کارپٹ کرنے کا کوئی منصوبہ فی الحال نہ ہے۔

پنجاب ہاؤس میں رہائش لینے کا طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

سردار شہاب الدین خان کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پنجاب ہاؤس مری، اسلام آباد اور راولپنڈی میں کن کن افراد کی + * + ہے کہ وہ رہائش اختیار کر سکتے ہیں؟

ب مندرجہ بالا ہاؤسز کو سال سے اب تک کرایہ کی مد میں کتنی رقم حاصل ہوئی اور اخراجات کتنے ہوئے، تفصیلاً سال وار بتایا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، مواصلات و تعمیرات جناب تنویر اسلم ملک

الف پنجاب ہاؤس مری ، اسلام آباد ،راولپنڈی میں وزیر اعلیٰ، گورنر پنجاب، ایم این ایز ، ایم پی ایز ، پنجاب سیکرٹریٹ ، وفاقی اور دوسرے صوبوں کے افسران رہائش اختیار کر سکتے ہیں۔

ب پنجاب ہاؤس مری ، اسلام آباد ،راولپنڈی سے کرایہ کی مد میں آمدنی اور سالانہ مرمت ، بجلی ، ٹیلی فون ، گیس ، سٹاف کی تنخواہوں وغیرہ کی مد میں سالانہ مندرجہ ذیل اخراجات ہو گئے ہیں۔

سال	آمدن	اخراجات
-		
-		
-		
-		

جناب ڈپٹی سپیکر میں آج یہاں آپ کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ سارے معزز ممبران کی ہمارے ساتھ مسجد کی تعمیر میں معاونت رہی ہے۔ مسجد کی چھت ڈالی جا چکی ہے۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ اس میں بہت سے معزز ممبران نے اپنی استطاعت کے مطابق ہماری مدد بھی کی ہے۔ میری مزید بھی گزارش ہے کہ اس کار خیر میں جتنا بھی حصہ ڈال سکیں وہ ڈالیں اور مسجد کی تعمیر کے لئے ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ آپ سب دیکھ بھی سکتے ہیں کہ ماشاءاللہ بہت خوبصورت ڈیزائین کی مسجد بن رہی ہے اور انشاء اللہ بہت خوبصورت مسجد تعمیر ہو گی۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، امجد صاحب

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات یہاں پر تشریف رکھتے ہیں اور میں نے ان سے یہی گزارش کرنی ہے کہ خادم اعلیٰ دیہی روڈ پروگرام کے مطابق جو پلان تھا جس کی بات ملک ارشد صاحب نے بھی کی تھی تو میرے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بھی وہی صورتحال ہے کہ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر امجد صاحب میرا خیال ہے کہ سیکرٹری صاحب چلے گئے ہیں۔ چلیں، نعیم خان صاحب کو کہہ دیتے ہیں وہ اس معاملے میں آپ کے ساتھ بیٹھ جائیں گے۔

تحاریک استحقاق

کوئی تحریک پیش نہ ہوئی

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔ پہلی تحریک استحقاق جناب طارق مسیح گل کی ہے ---موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک استحقاق کو ,+ + کیاجاتاہے۔

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر ، چودھری اشرف علی انصاری کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! اپنی تحریک پڑھنے سے پہلے میں آپ سے ایک گزارش کرنا چاہوں گا کہ میری ایک تحریک التوائے کار نمبر ، تھی اس کو میرا خیال ہے پڑھے ہوئے چھ ماہ سے زائد کا عرصہ ہو گیا ہے لیکن ابھی تک اس کا جواب نہیں آیا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، < + !والے دن سے پارلیمانی سیکرٹری صاحبان تحاریک کا جواب دیں گے۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہتا ہوں کہ پارلیمانی سیکرٹری صاحبان کی طرف سے ہمیں کچھ شکایات موصول ہو رہی ہیں لہٰذا کوشش کریں کہ ڈیپارٹمنٹ اور پارلیمانی سیکرٹری صاحبان کے درمیان معاملات بہتر کریں۔ ہم ایوان میں کسی صورت بھی یہ چیز برداشت نہیں کریں گے کہ کسی چیز کا کوئی غلط جواب آئے۔ اگر غلط جواب آیا تو اس کا پارلیمانی سیکرٹری اور ڈیپارٹمنٹ جوابدہ ہوگا لہٰذا میں تمام ڈیپارٹمنٹس کے حوالے سے یہ کہوں گا کہ ان کے درمیان جو آپس کا + ہے وہ بہتر کریں۔ سیکرٹری اسمبلی اس حوالے سے وزیر اعلیٰ کو بھی لکھ دیں اور اس کے بعد اگر کوئی پارلیمانی سیکرٹری یہاں پر یہ کہے گا کہ ڈیپارٹمنٹ نے مجھے صحیح نہیں کیا تو وہ ڈیپارٹمنٹ ہی اس کا جوابدہ ہوگا اور اس کے خلاف انشاءاللہ کارروائی بھی ہوگی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

چودھری عبدالرزاق ڈھلوں: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب کے پاس دفتر ہے اور نہ ہی سٹاف ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر آج ہم نے وزیر اعلیٰ کو لکھ کر گزارش کر دی ہے۔ اگر کوئی ڈیپارٹمنٹ یا + -+ -لوگ جو بھی ہیں اگر وہ تعاون نہیں کریں گے تو پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہاں پر بتائیں گے اور ان کے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔ میں سیکرٹری اسمبلی کو کہوں گا کہ وہ سب کو یہ , * < 9+ -کر دیں۔

محکمہ خزانہ میں اربوں روپے کی بے ضابطگیوں کا انکشاف

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ مورخہ -مارچ روزنامہ 6نوائے وقت6 کی خبر کے مطابق صوبائی حکومت اور سرکاری محکموں کے مالی معاملات کے نگران محکمہ خزانہ کے اپنے مالی معاملات میں اربوں روپے کی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ پنجاب حکومت کے رولز آف بزنس کے مطابق تمام صوبائی مالیاتی معاملات کی مینجمنٹ، نگرانی اور کنٹرول کی ذمہ داری محکمہ خزانہ پنجاب کی ہے۔ آڈیٹر جنرل پاکستان کی رپورٹ کے مطابق محکمہ خزانہ نے قواعد و ضوابط پورے کئے بغیر مختلف اداروں کو مجموعی طور پر -ارب کروڑ روپے کے قرضے جاری کر دیئے، سب سے زیادہ -ارب کروڑ روپے کا قرضہ لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو دیا گیا۔ پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی کو ایک ارب کروڑ روپے، پنجاب لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کو کروڑ روپے دیئے گئے۔ کوئی لون ایگریمنٹ نہیں کیا گیا۔ قرضہ لینے والی کمپنی کی رقم واپس کرنے کی اہلیت اور قرضے کی رقم کے استعمال کو چیک کرنے کی زحمت بھی نہیں کی گئی۔ چاہئے تو یہ کہ محکمہ خزانہ پنجاب ان کمپنیز کو لون ' رقم جاری کرنے سے قبل ان کمپنیز اور بورڈ کی مالی و دیگر حالات کو مدنظر رکھتا تاکہ صوبہ پنجاب کے غریب عوام کی خون پسینہ کی رقم جو ان سے مختلف ٹیکسز کی صورت میں وصول کی گئی ہے کیا اس کا صحیح استعمال ہوا۔ ایسا نہ کر کے محکمہ خزانہ پنجاب کے

متعلقہ ذمہ دار افسران نے خود اپنے بنائے رولز، قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کی ہے۔ جس کی وجہ سے صوبہ کی عوام میں شدید اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو 1 : E + تک کے لئے +, + کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر ' محترمہ خدیجہ عمر اور محترمہ باسمہ چودھری کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

ڈسکہ سول ہسپتال میں کتے کے کاٹنے اور سانپ کی ویکسین و ادویات نایاب

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ 6جہان پاکستان6 مورخہ مارچ کی خبر کے مطابق ڈسکہ سول ہسپتال میں کتے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی ویکسین سمیت ادویات نایاب، مریض رل گئے، اعلیٰ حکام نوٹس لیں۔ علاقہ کے سیاسی و سماجی حلقوں کی دہائی۔ پنجاب کی حکومت کی طرف سے تحصیل بھر کی لاکھوں افراد پر مشتمل آبادی کو صحت کی بنیادی سہولیات دینے کے لئے کروڑوں روپے کی لاگت سے چند سال قبل سول ہسپتال تعمیر کروایا گیا مگر سول ہسپتال کی انتظامیہ کی ملی بھگت سے ہسپتال میں گزشتہ کئی ماہ سے کتے کاٹنے، سانپ کے ڈسنے کی ویکسین اور ادویات نایاب ہو گئی ہیں جس کی وجہ سے دور دراز کے علاقوں سے سول ہسپتال میں علاج معالجہ کروانے کے لئے آنے والے مریض ذلیل و خوار ہو رہے ہیں اور مہنگے داموں باہر سے ادویات لینے پر مجبور ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو 1 : E + تک کے لئے +, + کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر ' جناب امجد علی جاوید کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی قلت

کی وجہ سے اموات میں اضافہ

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ 6 دن 6 مورخہ مارچ کی خبر کے مطابق سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی قلت۔ اموات میں اضافہ، وینٹی لیٹرز خراب، پنجاب کی کروڑ آبادی کے لئے صرف وینٹی لیٹرز، اضلاع کے شہروں میں وینٹی لیٹرز موجود ہی نہیں۔ تفصیلات کے مطابق پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی قلت پیدا ہوگئی ہے۔ ہسپتالوں میں موجود وینٹی لیٹرز میں سے سے زائد وینٹی لیٹرز خراب پڑے ہیں۔ وینٹی لیٹرز کی کمی کی وجہ سے اموات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ صوبہ کے گیارہ کروڑ شہریوں کے لئے صرف وینٹی لیٹرز دستیاب ہیں، کئی شہروں کے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز موجود ہی نہیں ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں میں اس وقت وینٹی لیٹرز کی شدید قلت ہے جس کی وجہ سے روزانہ کئی مریض موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔ قصور، منڈی بہاؤ الدین، مظفر گڑھ، خوشاب، بھکر، سیالکوٹ، پاکپتن، اوکاڑہ، خانیوال، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور لودھراں کے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹر موجود ہی نہیں ہیں۔ تشویشناک حالت میں صوبہ کے دوسرے شہروں سے مریضوں کو لاہور ریفر کیا جاتا ہے۔ مریض کے لواحقین کو وینٹی لیٹرز کی فراہمی کے لئے بھی سفارشیں تلاش کرنا پڑتی ہیں اور جب تک وینٹی لیٹرز کا انتظام ہوتا ہے مریض موت کے منہ میں جا چکا ہوتا ہے۔ سرکاری ہسپتالوں کی اس دگرگوں اور پریشان کن صورتحال سے عوام الناس میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس تحریک التوائے کار کو بھی < + ! تک کے لئے +, + + کر دیا جائے۔ اب تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہو گیا ہے۔

سرکاری کارروائی

بحث

پری بجٹ بحث

---جاری

جناب ڈپٹی سپیکر اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں آج کے ایجنڈے پر پری بجٹ بحث جاری رہے گی جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ سالانہ بجٹ کے لئے معزز ممبران سے بجٹ تجاویز لینے کی غرض سے عام بحث کا آغاز ہو چکا ہے لہٰذا آج بھی بحث جاری رہے گی اور جو ممبران اس بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنے نام مجھے بھجوادیں۔ جی، میاں محمد رفیق

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ رانا بابر حسین جناب سپیکر میں محکمہ خزانہ کی وساطت سے بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ رانا بابر حسین جناب سپیکر جس دن پری بجٹ اجلاس شروع ہوا تھا تو اس دن فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک سوال نامہ ایوان میں / کیا گیا تھا تاکہ اس میں معزز ممبران اپنی ترجیحات لکھ کر جمع کروادیں لیکن ابھی تک صرف چالیس ممبران نے یہ سوال نامہ جمع کروایا ہے تو میری معزز ممبران سے گزارش ہے کہ آپ کی آراء اور تجاویز پر انشاء اللہ غور کیا جائے گا اور ان کے مطابق بجٹ بنایا جائے گا لہٰذا مہربانی فرما کر اپنی تجاویز جتنی جلدی ہو سکے ایوان میں جمع کروادیں۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر جی، معزز ممبران کی بجٹ کے حوالے سے جو بھی تجاویز ہیں وہ لکھ کر بھی بھجوادیں۔ جی، میاں محمد رفیق

میاں محمد رفیق جناب سپیکر آپ کا بے حد شکریہ کہ آپ نے مجھے اظہارِ خیال کا موقع عطا فرمایا ہے۔ میری کل بھی یہ استدعا تھی کہ محترمہ وزیر خزانہ کو موجود ہونا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر چلیں، پھر Monday کو بات کر لیجئے گا۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر ٹھیک ہے۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر جی، چودھری عبدالرزاق ڈھلوں

میاں محمد رفیق جناب سپیکر میں آج ہی کر لیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، آپ Monday کو ہی کر لینا کیونکہ میں نے اُن کو floor دے دیا ہے۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر اُس دن باری آئے گی یا نہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں، بس آپ Monday کو ہی بات کر لیجئے۔ جی، ڈھلوں صاحب

چودھری عبدالرزاق ڈھلوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر میں انتہائی مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے موقع دیا۔ میں سب سے پہلے قائد میاں محمد نواز شریف اور میاں شہباز شریف کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ اُن کی ملکی و غیر ملکی بہترین پالیسیوں سے پاکستان استحکام کی طرف جا رہا ہے اور دنیا میں پاکستان کا نام پہلے سے بہت اچھے طریقے سے روشنی کی طرف جا رہا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو پالیسیاں میرے قائد نے adopt کی ہیں اِن کی وجہ سے انشاء اللہ تعالیٰ پاکستان پوری دنیا میں ایک مقام حاصل کرے گا۔ آج آپ دیکھلیں کہ دہشت گردی کا قلع قمع کر دیا گیا ہے اور باقی جو لوگ رہ گئے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ اُن کو بھی ختم کیا جائے گا۔ پچھلے دس گیارہ سالوں سے ملک میں افراتفری اور دہشت گردی کی فضا اتنی زیادہ تھی کہ لوگ سہم چکے تھے لیکن ان دو تین سالوں میں میرے قائد محترم نے جس طرح اس ملک سے دہشت گردی کا خاتمہ کیا ہے میں اُن کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ جس طرح انہوں نے چائنا سے اقتصادی راہداری کے حوالے سے پاکستان کی مضبوطی اور بہتری کے لئے اور آنے والی نسلوں کی بہتری کے لئے جو کام شروع کیا ہے اس پر بھی میں اُن کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان ملکی پالیسیوں کی وجہ سے عوام کو فائدہ پہنچے گا۔ میں اس بات پر بھی قائد محترم کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ جب اُن پر وکی لیکس یا پاناما لیکس کی طرف سے کوئی الزام عائد کیا گیا تو ہم نے جوڈیشل کمیشن کے انعقاد کا فیصلہ کر لیا لیکن آج حزب اختلاف کے لوگ جوڈیشل کمیشن کو مانتے ہیں، الیکشن کمیشن کو مانتے ہیں اور نہ ہی وہ گھر والوں کا کمیشن مانتے ہیں۔

جناب سپیکر میں یہ سمجھتا ہوں کہ اب ان کو کچھ نہ کچھ ماننا پڑے گا کیونکہ اختلاف برائے اختلاف سے کچھ نہیں بنے گا۔ اگر یہ اسی طرح اختلاف کرتے رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ آنے والے وقت میں پاکستان کی عوام پھر میرے قائد کے حق میں فیصلہ کرے گی جنہوں نے ملک کو ایٹمی طاقت بنایا، جنہوں نے اس ملک میں موٹر ویز بنائیں، جو اس ملک میں ڈیم بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، بجلی کی پیداوار بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں اور پاکستان کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو لوگ صرف باتوں سے اپنی سیاست کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں وہ پہلے کراچی میں اپنے اُس worker کا احتساب کریں جو راتوں رات اُن کی پارٹی کو چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ میں سلام پیش کرتا ہوں ایسی پارٹیوں کو۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر چوہدری صاحب بجٹ پر آجائیں۔ مہربانی کریں۔

چوہدری عبدالرزاق ڈھلوں جناب سپیکر بجٹ کی طرف ہی آ رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، بجٹ کی طرف آجائیں۔

چوہدری عبدالرزاق ڈھلوں کمپنی کی مشہوری کے لئے ایک دو points بتائے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں، ایسی بات نہ کریں۔

چوہدری عبدالرزاق ڈھلوں جناب سپیکر میں انتہائی مشکور ہوں اور بجٹ کے سلسلہ میں کچھ چیزیں بتاتا ہوں۔ میرا چونکہ سرگودھا شہر سے تعلق ہے جو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر آپ اپنی تجاویز لکھ کر دے دیں کیونکہ پارلیمانی سیکرٹری آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔

چوہدری عبدالرزاق ڈھلوں جناب سپیکر میں اِن کو لکھ کر بھی دوں گا لیکن میرے پاس سوالنامہ ابھی پہنچا ہی نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، مشہوری کافی ہو گئی ہے۔

چوہدری عبدالرزاق ڈھلوں جناب سپیکر میں ان کو بہت قیمتی مشورے دینا چاہ رہا ہوں۔ ایک مشورہ ان کے لئے یہ ہے کہ پنجاب کے جتنے بھی

ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہیں وہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی بھی بن چکے ہیں اور وہاں واسا بھی بن چکا ہے لیکن سرگودھا شہر میں ابھی تک ڈویلپمنٹ اتھارٹی ہے اور نہ ہی
واسا ہے۔ اس کے علاوہ پنجاب کی کئی تحصیلوں میں کارڈیالوجی سنٹر بن چکے ہیں لیکن میرے ڈویژنل
ہیڈکوارٹر سرگودھا میں ابھی تک کارڈیالوجی سنٹر نہیں ہے لہٰذا میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہاں پر کارڈیالوجی سنٹر بنایا جائے۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ سرگودھا شہر کے ٹی ایم اے نے ابھی تک تین کروڑ کا الیکٹرسٹی بل ادا کرنا ہے لیکن اس کے لئے بھی شدید مشکلات ہیں، فنڈز نہ ہونے کے برابر ہیں، گاڑیاں نہیں ہیں اور صفائی کا عملہ نہیں ہے لہٰذا پنجاب حکومت ٹی ایم اے سرگودھا کو فنڈز مہیا کرے۔ پینے کا پانی ہم سب کا بنیادی حق ہے اور یہ حقوق سب سے پہلے عوام کو ملنے چاہئیں۔ سرگودھا شہر میں پینے کا جو پانی مل رہا ہے اس میں گٹر کا پانی بھی شامل ہے لہٰذا اس مد میں خصوصی فنڈ مہیا کیا جائے۔ پچاس سال پرانی سیوریج لائن سرگودھا میں موجود ہے جس کو بدلنے کے لئے سابقا ADP میں 1200 ملین رکھے گئے لیکن جب ہم چیئرمین پی اینڈ ڈی کے پاس گئے تو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ابھی فنڈز متوقع نہیں ہیں لہٰذا یہ سابقا ADP کے فنڈز آپ کو ابھی نہیں مل سکتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو چیزیں ADP میں آجائیں ان کے فنڈز تین ماہ کے اندر اندر جاری ہونے چاہئیں۔معزز پارلیمانی سیکرٹری میری بات نہیں سن رہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، سن رہے ہیں۔

چودھری عبدالرزاق ڈھلوں جناب سپیکر ہمارا سرگودھا ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہے اور پچھلے سات سال سے میں ایم پی اے ہوں لیکن وہاں پر عوام کی سہولت اور فلاح کے لئے ایک پارک بھی نہیں بنا لہٰذا میں سمجھتا ہوں کہ سرگودھا کو پارک بنا کر دیا جائے۔ آپ سرگودھا ڈویژنل ہیڈکوارٹر کا پنجاب کے سب سے عام ڈویژنل ہیڈکوارٹر یا جنوبی پنجاب کے کسی ڈویژنل ہیڈ کوارٹر سے موازنہ کر لیں تو وہ اس سے بہتر ہوگا لیکن سرگودھا کے حالات خراب ہوں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ

چودھری عبدالرزاق ڈھلوں جناب سپیکر موٹروے تک جو سڑکات جاتی ہیں وہ انتہائی ناگفتہ بہ اور خراب حالت میں ہیں اُن کو بھی بجٹ میں شامل کیا

جائے۔ انجینئرنگ یونیورسٹی کے لئے سابقا سال کے ADP میں فنڈ آچکا ہے لیکن وہ بھی ابھی تک جاری نہیں کیا گیا لہٰذا مہربانی فرما کر وہ فنڈ جاری کیا جائے۔ وہاں سرگودھا میں کوئی انڈرپاس یا اوورہیڈ نہیں بنا اس لئے مہربانی کر کے وہ بھی بنوائے جائیں۔ اسی طرح سرگودھا شہر میں اس وقت قبرستان تین تین منزلہ بن چکے ہیں، عوام تو عوام وہاں کے مردے بھی پریشان ہیں لہٰذا قبرستان کے لئے بھی جگہ مہیا کی جائے۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر شکریہ۔ جی، مخدوم ہاشم جواں بخت

مخدوم ہاشم جواں بخت شکریہ۔ جناب سپیکر چند گزارشات اور تجاویز

فنانس منسٹری کے لئے تھیں۔ میرے فاضل ممبران نے یہاں پر ایگریکلچر کا کافی ذکر کیا ہے۔ ہماری GDP کا 27 percent contribution ایگریکلچر سے آتا ہے اور 40 percent of labour کا contribution ایگریکلچر میں ہے۔ اگر دیکھا جائے تو 2.7 million acreage کا رقبہ ہمارے پاس gravitational irrigation کا ہے جو دنیا میں ملکوں کے لحاظ سے سب سے زیادہ ہے۔ اس کا full potential ہمیں نہیں مل رہا۔ اگر ہم اپنی yields کو دیکھیں اور باقی ممالک کے ساتھ comparative analysis کریں تو ہماری yield per acre وہ نہیں ہے جو ہونی چاہئے۔ پچھلے سال بھی میں نے بجٹ میں point out کیا تھا کہ ایگریکلچر ریسرچ کے لئے جو amount رکھی گئی ہے اُس کی utilization بہت low تھی۔ ہماراجو Medium Term Development Framework(MTDF) ہے اُس میں آنے والے سال کے لئے 2.7 بلین روپے رقم رکھی گئی ہے لہٰذا میری گزارش یہی ہوگی کہ اس کی utilization کو ensure کرایا جائے۔ یہاں پر quality seeds نہیں ملتے اور farmers وہ yield نہیں اٹھا سکتے اس لئے ہمیں agriculture goods کا ایک net exporter ہونا چاہئے جو ابھی تک ہم نہیں کر سکے۔

جناب سپیکر دوسری گزارش یہ تھی کہ ہماری economy میں بہت

بڑا change آرہا ہے۔ چائنا پاکستان اقتصادی راہداری کا جہاں ذکر کیا جاتا ہے اُس کو ڈویلپمنٹ کے لحاظ سے دیکھا جائے کہ پاکستان کے اندر جو نئی شہ رگ create ہو رہی ہے جو پنجاب سے گزر رہی ہے کیا اس کے اردگرد economic processing zones لگ سکتے ہیں؟ چائنا میں بہت زیادہ ٹیکسٹائل انڈسٹریز اس وقت بند ہو رہی ہے کیونکہ وہ / 9کی طرف جا رہے ہیں۔

وہاں تقریباً ایک سے لے کر چار ملین تک - / فارغ ہونے والی ہے۔

کیا ہم ان کے ساتھ + ۔کر کے گارمنٹس یونٹس اور سپننگ یونٹس

کو اس + C ,+ - - * + - میں اسی -کے ساتھ ساتھ کیوں نہیں لا سکتے؟ اس کو مدنظر رکھا جائے۔

جناب سپیکر جنوبی پنجاب کے حوالے سے میں ضرور بات کرنا چاہوں گا کہ پنجاب اس وقت دس کروڑ سے زائد آبادی کا ایک صوبہ بن چکا ہے۔ ,+ -- , $یہاں پر موجود ہیں۔ہم> 9 + * بھی اور اپنی عوام کے لئے ضرور سوچیں کہ وہاں یعنی جنوبی پنجاب میں ایک + * - کی اشد ضرورت ہے۔ میری یہ گزارش ہو گی کہ اس تجویز کو بھی زیر غور رکھا جائے اور آنے والے وقتوں میں 9 + * سہولیات اور چھوٹے سے چھوٹے کام کے لئے بھی لاہور آنا پڑتا ہے تو کم از کم ہمیں اپنے جنوبی پنجاب میں وہ ملنا چاہئے۔

جناب سپیکر جنوبی پنجاب میں ترقی پذیر ضلع کے لحاظ سے رحیم یار خان کا ذکر کیا جاتا ہے۔حیران ہوں گے کہ ضلع رحیم یار خان کی فیصد آبادی + > 9 : ہے۔ہیپاٹائٹس ہر دوسرے گھر کو اس وقت متاثر کر رہا ہے۔ جہاں جہاں ہم دیکھتے ہیں 9 - * + - ایک انسان کا، ایک > * کا * * + *ہی ہیپا ٹائٹس کا شکار ہو گیا تو اس سے > * + - کا پورا - / - / ہی کر جاتا ہے۔میری گزارش ہے کہ کا کوئی ایسا پروگرام رکھا جا رہا ہے جس میں /- - - ہو ہیپا ٹائٹس کی طرف ، کوئی ہیپاٹائٹس کا پروگرام ہے؟ اگر نہیں ہے تو یہ سب کے ساتھ بہت بڑی زیادتی ہو گی۔صاف پانی کمپنی کا میں نے بھی بہت ذکر سنا ہے۔ بہت اچھے طریقے سے دیکھا ہے لیکن میں وضاحت چاہتا ہوں کہ آنے والے وقتوں میں کیا کرنے جا رہے ہیں کیونکہ ابھی تک انہیں گراؤنڈ پر جس * / + * *کے ساتھ آنا چاہئے تھا میں نے انہیں آتے ہوئے نہیں دیکھا۔میں نے تو اپنے حلقے میں ابھی تک ایک جگہ پر بھی صاف پانی کا پراجیکٹ ہوتے نہیں دیکھا۔ > / -+ >بڑا اچھا آئیڈیا ہے لیکن اس کی + + * * کو دوبارہ دیکھنا پڑے گا۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر ہیپا ٹائٹس والی بات سے میں بھی مخدوم صاحب اتفاق کرتا ہوں کہ یہ بہت 9 قسم کا مسئلہ ہے۔

مخدوم ہاشم جواں بخت جی، شکریہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ رانا بابر حسین جناب سپیکر یہ صاف پانی کمپنی سے اتفاق نہیں کرتے؟

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں۔ ہیپاٹائٹس کی انہوں نے بات کی ہے تو جنوبی پنجاب میں اس کی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ رانا بابر حسین جناب سپیکر بہاولپور میں بھی یہ پراجیکٹ شروع ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر میں نے نہیں دیکھا شاید کہیں ہو رہا ہوگا۔ رحیم یار خان، راجن پور اور ڈی جی خان میں مجھے نہیں ملا۔ جی، مخدوم صاحب

مخدوم ہاشم جواں بخت جناب سپیکر گزارشات یہ تھیں کہ اگر آبادی کو دیکھا جائے تو جیسے میں نے پہلے عرض کیا کہ جرمنی ایک ملک ہے اور ہم اس سے بڑا صوبہ بن چکے ہیں۔ + / 9 %اب جو یہ لوکل گورنمنٹ کی بات ہو رہی ہے تو ہمیں حقیقی معنوں میں انہیں + : کرنی ہوں گی۔ 9 9 %کریں گے تو / - / بنیں گے۔ضلعی سطح پر فنڈز دینا، لوکل گورنمنٹ کو / + کرنا کہ وہ اپنے + - - لے سکیں۔ / * E - 4جو صوبوں میں کئے جا رہے ہیں تو لوکل میونسپل+ E کے لئے بھی * رکھا جائے۔

جناب سپیکر آخر میں اسی گزارش کے ساتھ اپنی تقریر کا اختتام کروں گا کہ ہم + - اور + بجٹ کے اندر بڑے اچھے رکھ دیتے ہیں، ہمارا /- بجٹ کی + /- ہوتی ہے تو + C /پر بھی /- ہونا چاہئے۔ + C Fایک چیز ہے جس کا ذکر نہیں ہوتا اور جو اس کو , , :ملنی چاہئے وہ نہیں ملتی۔ انہی الفاظ کے ساتھ میں اجازت لوں گا۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر جی، شکریہ۔ چودھری رفاقت حسین گجر ---موجود نہیں ہیں۔چودھری غلام مرتضیٰ ---موجود نہیں ہیں۔جی، سردار وقاص حسن مؤکل

سردار وقاص حسن مؤکل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔شکریہ۔جناب سپیکر آپ نے موقع دیا ہے کہ تیسری پری بجٹ تقریر کے اندر میں اپنی سفارشات آپ کی وساطت سے حکومت کے سامنے رکھوں۔ میرے خیال میں انسان اپنے اعمال سے اصلاح کرتا ہے تو میں نے اس چیز کے اوپر بڑا سوچا ہے کہ اس دفعہ میں کیا زبردست سفارشات پیش کروں جو کہ اس حکومت نے < نہیں کیا اور - چھوڑی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر میں یہ کہنا چاہوں گا کہ سفارشات سے پہلے میرے چند سوالات فنانس ڈیپارٹمنٹ سے ہیں چونکہ معزز پارلیمانی سیکرٹری بیٹھے ہوئے ہیں تو پچھلے تین سالوں میں اس ایوان کے اندر جتنی بھی سفارشات پیش کی گئیں، جتنے بھی فاضل ممبران نے اپنا وقت، اپنی < , + یہاں پر + کی اور بتایا، اپنی + * / . رکھیں،اپنے مسائل رکھے تو ان میں کیا + + * کی سفارشات کو بجٹ کے اندر - - -+ کیا گیا؟

جناب سپیکر تیسرا سال ہے اور وہی لگا بندھا بجٹ، وہی لگی بندھی تقریر اور وہی لگے بندھے * /+ہیں۔ایجوکیشن میں اتنے فیصد، صحت میں اتنے فیصد، لاء اینڈ آرڈر میں اتنے فیصد، مواصلات و تعمیرات میں اتنے فیصد لیکن وہ سفارشات آئی کہاں سے ہیں؟ جو ہم بتا رہے ہیں وہ یا جو محکمے کے افسران بند کمروں میں بیٹھ کر اپنی طرف سے مرتب کرتے ہیں، اس بجٹ کی بنیاد کیا ہے؟ اگر وہ اپنا قبلہ درست کئے بیٹھے ہیں تو پھر یہ ممبران اسمبلی جو یہاں پر بیٹھے ہیں، وہ ہر سال آ کر اپنے وہی پرانے مطالبات یا پرانی سفارشات کیوں رکھتے ہیں؟

جناب سپیکر ہیپاٹائٹس کی بات ہوئی، زراعت کی بات ہوئی، صحت کی بات ہوئی، لاء اینڈ آرڈر کی بات ہوئی۔ہم تو اپوزیشن میں ہیں جو حکومت میں بیٹھے ہیں، ٹھیک ہے وہ تعریف کرتے ہیں اور ان کا تعریف کرنا بنتا بھی ہے لیکن انہیں یہ ضرورت کیوں پڑتی ہے کہ وہ یہاں پر اس معزز ایوان میں آپ

کے سامنے آپ کی وساطت سے وہاں تک پہنچائیں۔ چونکہ میرا یہ یقین ہے کہ یہاں پر کوئی بھی سفارش کسی بھی جگہ پر سوائے کاغذ یا ردی کی ٹوکری سے آگے نہیں ہے۔ اگر ہے تو بالکل اس پری بجٹ سیشن کے آخر میں محترمہ وزیر خزانہ یا معزز پارلیمانی سیکرٹری ہمیں باور کروائیں کہ فلاں ممبر کی فلاں سفارش فلاں صفحہ پر آ گئی ہے یا جو کا بجٹ آئے گا تو اس چیز کو ہم - + کریں گے، یہ اپنا وقت ضائع کریں اور نا ہمارا وقت ضائع کریں۔ مجھے یاد ہے اسی جگہ پر اسی ایوان میں پچھلے سال کھڑے ہو کر میں نے یہ بات کی تھی کیونکہ میں وثوق سے اس لئے بات کر رہا ہوں کہ میں نے وہ ریکارڈنگ دوبارہ سے سنی ہے۔ یہاں سے میں نے لی ہے اور میں نے وہ تقریر پڑھی ہے جس میں کہا تھا کہ میرے حلقے کے یہ مسائل ہیں، سڑکیں نہیں ہیں، ہسپتال نہیں ہیں اور اپوزیشن کو فنڈز نہیں دیئے جاتے تو پورے ایک سال کے اندر کیا ہوا؟ دھیلے کا کام نہیں ہوا کیونکہ میں بھی تو اسی حلقے میں رہتا ہوں۔ میں یہ بالکل نہیں کہوں گا کہ مجھے فنڈز دیئے جائیں، میرے حلقے کی عوام کے ساتھ مہربانی کی جائے اور اسے بھی پنجاب کے اندر شامل کیا جائے۔ اپوزیشن کے تمام ممبران کو پنجاب کا حصہ نہیں سمجھا جاتا۔ اگر سمجھا جاتا ہے تو جو یہاں پر + + * بیٹھے ہیں انہیں اتنی عزت بھی نہیں دی جاتی کہ ان سے پوچھ لیا جائے کہ انہوں نے کیا کروانا ہے؟

جناب سپیکر میں نے سڑک اپنے لئے تو نہیں بنوانی، میں نے ہسپتال اپنے لئے تو نہیں بنوانا اور میں نے سکول اپنے لئے تو نہیں بنوانا؟ جو کچھ ہو رہا ہو گا اپوزیشن کے کسی حلقے کے اندر اپوزیشن کے کسی ممبر کو اتنی بھی عزت نہیں دی جاتی، اتنا بھی مقام نہیں دیا جاتا اور اتنی بھی اہمیت نہیں دی جاتی کہ وہ اس کا افتتاح کرے تو ہم سفارشات کس چیز کی کریں؟ میں آپ کو بالکل دکھی دل کے ساتھ یہ کہہ رہا ہوں کہ لاء اینڈ آرڈر کے اوپر اگر میری سفارش آپ نے سننی ہے تو محکمہ پولیس پنجاب کو جو آپ نے بجٹ دینا ہے اسے آرمی اور رینجرز کے لئے + / کریں۔ اگر پنجاب کے لاء اینڈ آرڈر کو وہ اس وقت کر رہے ہیں تو یہ کس چیز کے لئے بجٹ بڑھوا رہے ہیں۔ پچھلے تین سالوں میں انہوں نے اپنی کون سی ذمہ داریاں پوری کی ہیں، کس چیز کے پیسے وہ مانگتے ہیں اور آپ کس چیز کے انہیں پیسے دے رہے ہیں؟

جناب سپیکر لاہور میں دھماکا ہوا تو اس وقت آرمی نے < - آکر
، : +1 - کیا کہ پنجاب میں اب آپریشن شروع ہو گیا ہے۔ اس دن سے لے
کر آج دن تک ، دن ہو گئے ہیں اور آپ دیکھیں کہ صرف پولیس کی
کارروائیاں ہیں کہ فلاں جگہ پر سرچ آپریشن، فلاں جگہ پر دہشت گرد پکڑے
گئے، فلاں جگہ پر یہ ہوا۔ آج جنوبی پنجاب بھی نظر آگیا ہے، آج لاہور بھی نظر
آگیا ہے اور آج مون مارکیٹ بھی نظر آگئی ہے تو کیا پہلے پولیس سوئی ہوئی
تھی؟ پیسے انہوں نے لے لئے، صرف بجٹ ہی لگانا ہے۔ اربوں روپے ہم نے
دیئے۔ ہم کس طرح سے کس / - + - * کے ساتھ انہیں پھر اس دفعہ
بجٹ دیں گے اور میں بالکل سمجھداری سے کہہ سکتا ہوں اور پری بجٹ کے
اندر کہہ رہا ہوں کہ اس بجٹ کے اندر پھر بجٹ بڑھے گا۔ کس
+ - 8 سے بڑھے گا؟ پنجاب پولیس کو ہم اس لئے پیسے دے رہے ہیں
کہ سٹریٹ کرائمز ہو گئے اور موبائل چھین لیا تو پیچھے ڈولفن سکواڈ لگ گئی۔
بڑی اچھی بات ہے کہ تحفہ ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ کسی کا تحفہ نہیں
ٹھکرانا چاہئے لیکن کیا ہماری پولیس بالکل ہی + ۔ہو گئی ہے؟ محکمہ
صحت کے دو ڈیپارٹمنٹ بن گئے ہیں < * اور < ۔یہ کس قسم
کی اختراع ہے ،کیا اس ایوان میں یہ بات /- ہوئی؟ اگر ایک < -
۔نہیں تو کیا دو - < - ہوں گے ؟آپ
دس - کو کر لیں -+ * -+ کی تو کوئی کمی ہے ہی نہیں۔
اگر وزیراعلیٰ پنجاب ایک آدمی پورے پنجاب کا ذمہ اپنے سر پر لے سکتا
ہے تو ایک سیکرٹری ایک ڈیپارٹمنٹ کا ذمہ نہیں لے سکتا۔ میں ذمہ داری سے
کہہ رہا ہوں کہ بالکل ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ بھی اب کیوں کہ دو ہو گئے ہیں انہوں نے
کہنا ہے کہ ہمارے بجٹ کی + * /. پوری کی جائے تو اُن کا بجٹ بھی
بڑھ جائے گا۔ اگلے سال پھر ہم یہاں پر کھڑے ہو جائیں گے، صاف پانی کی ہم
بات کریں گے اور پینے کا پانی نہیں ہے۔ ہم کیا کریں؟ میں تو آپ کو بار بار کہہ
رہا ہوں کوئی سفارش نہیں ہے ،کوئی تجویز نہیں ہے۔ محکمہ بہت اہل ہے اگر
وہ اتنے سالوں سے صوبے کو چلا رہا ہے تو ایک سال اور بھی چلا لے گا لیکن
میں آپ کی وساطت سے یہ ضرور سوال آپ سب کے سامنے رکھ رہا ہوں ذمہ
دار ہم ہیں۔ کہتے ہم ہیں قول و فعل کا تضاد ہمارے اندر ہے۔ میرے بھائی نے یہاں
پر یہ بات کی روپیہ گندم کی قیمت ہے دنیا میں روپیہ کسی جگہ
گندم کی قیمت نہیں ہم 9 * ۔کیسے ہوں گے، کون ہمارے سے ہمارا

مال خریدے گا جبکہ دنیا میں یہ روپے میں مل رہا ہے۔ہم کس خواب خیالی دنیا میں بس رہے ہیں؟ہم کس + میں ہیں، ایگریکلچر ملک ہے ہمارے ملک پاکستان کے 9+ پر اجناس کی تصویریں ہیں روتے ہیں۔ہم روٹی کے لئے، ترستے ہیں کھانے کے لئے ،کس کس سے جواب لیں اس چیز کا کون جواب دے گا؟کہ ہم یہاں پر بات کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر میں کہتا ہوں کہ عوام کو تو ہم نے جواب دینا ہی دینا ہے ہم نے خدا کی ذات کو بھی جواب نہیں دینا ہے۔میں بطور + + * اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھتا ہوں کہ ہمارا یہاں پر ہر عمل، ہمارا یہاں پر کہا ہوا ہر لفظ ہم اُس کے بھی + / -- ہیں۔ہم چھوٹی چھوٹی باتوں پر بحث کرتے ہیں، ہم چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑتے ہیں،جھگڑتے ہیں صرف اس لئے کہ ہم + - +, - کرلیں اور بہت ساری چیزیں ایسی ہیں جس کے اندر ,+ - + - کی ضرورت نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر سردار صاحب بہت شکریہ جی ، جناب خالد غنی چودھری

جناب خالد غنی چودھری بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○جناب سپیکر شکریہ کیا ہی اچھا ہوتا اگر یہاں پروزیر خزانہ موجود ہوتیں ہمارے ساتھ تو یہ ہوا کہ مرے کو مارے شاہ مدار۔ پچھلا جو ہمارا بجٹ سیشن تھا اُس سے پہلے ضلع جھنگ میں سیلاب آگیا اور ہماری بہت زیادہ تباہی ہوئی اور اوپر سے جو ہماری وزارت خزانہ ہے، پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ ہے انہوں نے ہمارا پورا ضلع ہی بجٹ سے غائب کر دیا ہے۔یہ ہمارے ساتھ ظلم ہوا ہے میں احتجاج بھی ریکارڈ کر وانا چاہتا ہوں معزز پارلیمانی سیکرٹری موجود ہیں اور میری یہ گزارش ہے کہ کم از کم ہمیں اس دفعہ + , نہ کیا جائے اور جو پچھلی دفعہ ہمارے پورے ضلع کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے اسے بھی + * -کیا جائے، وہ فنڈز بھی دیئے جائیں اور اس دفعہ بھی ہمیں فنڈز دیئے جائیں یہ میری صرف ان سے گزارش ہے۔

جناب سپیکر دوسرا میرے جو حلقے کے مسائل ہیں میں اُن کی طرف آؤں گا، سب سے پہلے جو سڑکیں ہیں میں اُن کی طرف آؤں گا۔شورکوٹ اور

گڑھ مہاراجہ کے درمیان دریائے چناب پر ایک پل تعمیر کیا گیا ہے جس پر معزز پارلیمانی سیکرٹری کی توجہ چاہوں گا اور اُس کی وجہ جنوبی پنجاب جو آپ کے بھی علم میں ہے۔ جنو بی پنجاب کی جتنی ٹریفک ہے وہ ساری شورکوٹ کی طرف 9 ہو گئی ہے اور وہاں پر بہت زیادہ ٹریفک

, 1 - ہے اور بہت زیادہ رش رہتا ہے۔ میری حکومت سے گزارش ہو گی کہ وہاں سے شورکوٹ کے اطراف بائی پاس بنایا جائے تاکہ جو شورکوٹ میں ٹریفک ہے، آئے دن جو حادثات بڑھ رہے ہیں وہ کم از کم ختم ہوں۔

جناب سپیکر دوسرا اس ٹریفک کی وجہ سے جھنگ شورکوٹ روڈ

بہت زیادہ مصروف ہو گئی

ہے وہاں سے اس کی / کے لئے ڈی ڈی سی بھی ہو چکی ہے تو میری

گزارش ہو گی کہ جھنگ شورکوٹ روڈ کو / بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ

کا جو پروگرام 1 * * ہے وہ سٹرکیں تو ایک سال میں ملتی ہیں

لیکن دو دو، تین تین کلو میٹر کی بہت ساری سڑکیں جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں میری گزارش ہو گی کہ میرے حلقے کو اُن سڑکوں کے لئے بھی سپیشل فنڈز جاری کئے جائیں۔

جناب سپیکر اس کے بعد میں پینے کے صاف پانی کی طرف آؤں گا

میرے آدھے حلقے میں تقریباً نیچے کا پانی بہت زیادہ خراب ہے لوگ ہیپاٹائٹس کا شکار ہو رہے ہیں۔ شور کوٹ کینٹ ایک بہت بڑی آبادی ہے جو ساٹھ ستر ہزار کی آبادی ہے وہاں پینے کے پانی کا مسئلہ ہے اور یونین کونسل گگ

ہے اور چینیاں والا ہے جہاں پر ہمارے پینے کے پانی کے بہت زیادہ

مسائل ہیں میری ایک گزارش ہو گی کہ پینے کے صاف پانی کے لئے جو ٹینکی اور تالاب وغیرہ ہیں ہمیں مہیا کئے جائیں تاکہ جو ہیپاٹائٹس پھیل رہا ہے اس کی کوئی روک تھام ہو سکے۔

جناب سپیکر اس کے بعد میں تعلیم کی طرف آؤں گا وزیراعلیٰ نے

پچھلے سے پچھلے بجٹ میں مہربانی فرماتے ہوئے مجھے گرلز کالج بھی دیا، بوائز کالج کی بلڈنگ بھی دی۔ اب میری ایک گزارش ہے کہ گرلز کالج شورکوٹ سٹی کے لئے کمرے چاہئیں وہ بنوائیں جائیں اور دانش سکول پچھلے تین سال سے منظور ہو چکا ہے زمین - ہو چکی ہے انہوں نے

فنڈز مانگے تھے میں اُنہیں جا کر ملا بھی ہوں فنڈز کی جو اُن کی / . ہے

وہ + : + / کر دی گئی ہیں۔

جناب سپیکر میری یہ گزارش ہے کہ دانش سکول کا اجراء کیا جائے اور ہر یونین کونسل کی سطح پر گورنمنٹ کا ایک گرلز اور ہائی سکول ہونا چاہئے اور پرائمری سکول کا اجراء بھی ساری آبادیوں میں کیا جائے۔اس کے بعد صحت ہے ،صحت میں ٹی ایچ کیو شورکوٹ ایک بہت مصروف ہسپتال ہے لیکن وہاں ڈائیلسز کی سہولت نہیں ہے۔میری یہ گزارش ہوگی کہ وہاں پر ڈائیلسز مشینیں دی جائیں اور جو F @0 ہیں ہمارے ان F @0 کی حالت بہت زیادہ بُری ہے وہاں پر تقریباً عمارت گر چکی ہے تو میری یہ گزارش ہوگی کہ F @0 کی حالت بھی بہتر بنائی جائے۔بہت شکریہ کہ منسٹر صاحبہ تشریف لے آئی ہیں میں انہیں پچھلی دفعہ بھی ملا تھا ضلع جھنگ کو پچھلے بجٹ میں بھی + , کیا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ دوبارہ لکھ کر دے دیں۔

جناب خالد غنی چودھری: جناب سپیکر میں دے دوں گا میں انہیں بتا رہا ہوں کہ میں انہیں ملا بھی ہوں لیکن ہماری کوئی حق رسی نہیں ہوئی نہیں ہوئی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ وزیر خزانہ ان کی حق رسی کریں۔

جناب خالد غنی چودھری: جناب سپیکر میں ان کو دوبارہ بتا رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری صاحب آپ لکھ کر دے دیں۔اب آپ مجھ سے بات کریں۔

جناب خالد غنی چودھری: جناب سپیکر زراعت کے بارے میں جو میرے فاضل دوست ممبران نے بڑی اچھی باتیں اور بڑی 9 + * باتیں کیں ہیں۔میری صرف گزارش یہ ہوگی کہ جو گندم کے سیزن کی آمد آمد ہے تو کم از کم جو ہمارا نعرہ ہے کہ ایک ایک دانہ خریدیں گے لیکن خریدا کبھی نہیں گیا۔ہمیشہ زمیندار بعد میں ذلیل ہوتا ہے میری ایک گزارش ہوگی کہ اس طرح یہ محکمہ کوئی سلسلہ بنائے کہ زمیندار سے کم از کم ایک ایک دانہ خریدا جائے۔ہماری جو پہلی فصلیں ہیں اُن کے بھی ہمیں اتنے اچھے ریٹس نہیں ملے چلو کم از کم اس دفعہ ہی ہمیں ہوا کا کوئی جھونکا مل جائے، ہمیں اچھے ریٹس مل جائیں اور ہماری گندم خریدی جائے۔ چھوٹی چھوٹی نہریں ہیں کچھ نہریں پکی ہو چکی ہیں باقی کے لئے میری گزارش ہے کہ وہ نہریں ہماری پکی کر دی جائیں اور آخر میں صرف اتنی سی گزارش ہوگی کہ اقلیتی

جو ہمارے بھائی ہیں میرے حلقے میں کم از کم وہ بہت زیادہ + , ہیں اُن کی آبادیاں ہیں لیکن وہاں پر جو سہولیات ہونی چاہئیں وہ نہیں ہیں۔

جناب سپیکر میری ایک گزارش ہوگی کہ اس دفعہ میرے حلقے میں اقلیتوں کی ڈویلپمنٹ کے لئے اُن کے وہاں سکولز ہیں اور اُن کی حالت بہت بُری ہے وہاں ہمیں سڑکیں چاہئیں اُن کے لئے خصوصی فنڈز مختص کئے جائیں۔بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔جی،جناب شہزاد منشی

جناب شہزاد منشی جناب سپیکر شکریہ۔مشکور ہوں کہ مجھے بھی موقع ملا کہ میں پری بجٹ تقریر کروں اور کچھ سفارشات یہاں پر بیان کر سکوں۔ سب سے پہلے تو میں یہ / . کروں گا آپ کے وساطت سے وزیر خزانہ سے کہ پاکستان ترقی کی طرف جا رہا ہے لیکن جو ترقی میں سب سے اہم چیزیں ہیں اگر دنیا کو ہم نے *کرنا ہے تو 3 , - "

9 + /اور , 9 " بنانے چاہئیں تاکہ ہمارے بچے انفارمیشن ٹیکنالوجی میں آگے بڑھیں اور دنیامیں نام بھی کمائیں اور پاکستان کی ترقی میں اپنا اہم کردار بھی ادا کریں۔

جناب سپیکر دوسری بات ہسپتالوں کے متعلق کروں گا خاص کر چلڈرن ہسپتال ایک ایک بیڈ پر چار چار بچے ہیں،براہ مہربانی چلڈرن ہسپتال کے لئے محترمہ وزیر خزانہ سے درخواست کروں گا کہ یہ نوٹ کریں کہ چلڈرن ہسپتال میں زیادہ سے زیادہ فنڈز دیں تاکہ وہاں جو لوگ پورے پنجاب سے دوسرے اضلاع سے بھی آتے ہیں اُن بچوں کی تیمارداری اُن کے علاج معالجے کے حوالے سے وہاں پر جو وسائل ہیں اُن کو پورا کیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ خاص کر دل والا ہسپتال پنجاب کارڈیالوجی میں دیکھا جائے تو وہاں پر آپ جب بھی ایمرجنسی میں جائیں تو ایک بیڈ پر چار چار اور اُس کے بعد جو وہیل چیئرز پر لائنیں لگی رہتی ہیں، وہاں اتنا بُرا حال ہوتا ہے ایسے لگتا ہے جیسے کوئی بکر منڈی لگی ہوئی ہے لہٰذا مہربانی فرماکر اس پر بہت غور کرنے کی ضرورت ہے اور فنڈز دینے کی بھی ضرورت ہے تاکہ وہ لوگ جو اپنی تکالیف لے کر ہسپتالوں میں جاتے ہیں ان لوگوں کو کم از کم ایسا * ملے کہ دیکھنے میں لگے کہ کسی انسانوں کا علاج ہو رہا ہے۔

پنجاب کارڈیالوجی کے حوالے سے محترمہ خود بھی بہت اچھی طرح سے واقف ہیں۔

جناب سپیکر پنجاب کے جو ثقافتی کھیل ہیں جن میں کبڈی اور کشتی

آجاتی ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ یہ پنجاب کا بڑا روایتی کھیل ہوا کرتا تھا اور آج کل تو یہ گمنامی کا شکار ہے۔ میں آپ کے توسط سے میڈم فنانس منسٹر کو یہ گزارش کروں گا کہ ہمارا ثقافتی کھیل کشتی اور کبڈی کی پروموشن کے لئے فنڈز رکھے جائیں اور اس پر توجہ دی جائے۔چونکہ میرا تعلق < + *سے

ہے اور میں اقلیتی نمائندہ ہوں ہمارے لئے ہر سال فنڈز رکھے جاتے ہیں۔

میں ہماری < + *کے لئے لاکھ روپیہ پورے پنجاب کے

لئے مختص کیا گیا اور معذرت کے ساتھ کہ ہمیں وہ لاکھ روپے بھی نہیں

ملا۔ یہی بجٹ ایک ارب روپے کر دیا گیا لیکن خواتین سمیت تمام

پارلیمنٹیرین کو دینے کے بعد ہمیں صرف کروڑ روپے ملا ہے اس کے بعد

کوئی فنڈز نہیں دیا گیا،کھاتے میں ایک ارب روپیہ لکھ دیا گیا۔ ہم نے پورے پنجاب میں کام کرنا ہے۔براہ مہربانی جو فنڈز ہمارے لئے فائنل کئے جاتے ہیں کم از کم وہی ہمیں دے دئیے جائیں تاکہ ان لوگوں کی محرومیاں ختم ہو جائیں اور ان کی پست حالی کسی حد تک خوشحالی میں بدل جائے۔یہ بات بہت اہم ہے اس کو نوٹ کیا جائے کہ جو فنڈز ہمارے لئے فائنل کئے جائیں ہم جو < + *کے پارلیمنٹیرین ہیں ان میں 9 / . کر کے پورے پنجاب کے

مختلف اضلاع میں لگانے کے لئے دئیے جائیں جبکہ یہ روک دئیے جاتے ہیں۔

جناب سپیکر پنجاب میں خاص طور پر قبرستانوں کی چار دیواری

اور جناز گاہوں کے لئے فنڈز مختص کئے جاتے ہیں لیکن میں

صرف چند مسیحی قبرستانوں کی چاردیواری کروا دی گئی لیکن

میں ہمارے کسی بھی مسیحی قبرستان کی چار دیواری نہیں ہوئی جس کی

وجہ سے جو قیمتی علاقے ہیں وہاں قبضہ مافیا چلا جاتا ہے اور وہ قبضے کر لیتے ہیں بعد میں وہ قبضہ چھڑانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ براہ مہربانی جب آپ قبرستانوں کی چار دیواری اور جناز گاہ کے لئے فنڈز مختص کریں اس میں < + *کے قبرستانوں کے لئے بھی خصوصی طور پر فنڈز رکھیں کیونکہ

ہم نے مرنا ہے اور ہم نے بھی قبرستانوں میں جانا ہے اگر ہمارے پاس جگہ نہیں ہو گی تو پھر ہم کہاں جائیں گے لہٰذا اس کی چار دیواری کو قبضہ مافیا سے بچانے کے لئے فنڈز مختص کریں۔

جناب سپیکر سب سے اہم بات یہ ہے کہ جس طرح رائیونڈ میں اجتماع ہوتا ہے یا مختلف جگہوں پر مذہبی اجتماعات ہوتے ہیں اسی طرح ہمارا بھی صفدر آباد چک نمبر سرگودھا روڈ پر زیارت مقدس مریم کا بہت بڑا سالانہ اجتماع ہوتا ہے۔میں آپ کے توسط سے محترمہ وزیر خزانہ سے یہ درخواست کروں گا کہ پوری دنیا سے لوگ اس زیارت مقدسہ میں آتے ہیں لیکن وہاں حکومت کی طرف سے پانی کے انتظامات نہیں کئے جاتے ہیں۔ اس کا جو روڈ ہے وہ تقریباً ایک ڈیڑھ کلو میٹر ہے میری درخواست ہے کہ اس کو (&% میں لازمی رکھا جائے۔ اگر یہ کام حکومت پنجاب کروا دے گی تو میں سمجھتا ہوں کہ نہ صرف پنجاب میں بلکہ پوری دنیا میں حکومت کا مقام بلند ہوگا۔ یہ بہت اہم باتیں ہیں جن پر عملدرآمد کرانے کی ضرورت ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ

جناب شہزاد منشی جناب سپیکر مجھے صرف ایک منٹ چاہئے۔ جو + / > + * دئیے جاتے ہیں یہ ہر سال ہو جاتے ہیں براہ مہربانی ان فنڈز کو خرچ کیا جائے۔ خاص طور پر فنانس ڈیپارٹمنٹ اور > + * + * ہمارے لئے بہت - * کرتے ہیں۔ ان ڈیپارٹمنٹ پر خاص طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔ڈاکٹر فرزانہ نذیر صاحبہ آپ صرف بجٹ پر ہی بات کریں گی۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر بجٹ پر بات کرنی ہے لیکن اس سے پہلے آپ سے / - / > + * :کے حوالے سے / . کرنی تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر وہ بعد میں بات کر لینا ابھی اسی موضوع پر بات کریں۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر پری بجٹ بحث سے مراد ہے کہ ہم بجٹ بنانے سے پہلے ترجیحات اور + - پر غور کرتے ہیں تاکہ وسائل کا صحیح استعمال ہو سکے اور وہ شعبہ جات جو ملکی ترقی میں اہم ادا کرتے ہیں ان کی نشاندہی کی جا سکے۔ موجودہ معاشی صورتحال میں

زراعت کی ترقی ایک اہم ادا کرتی ہے اور تمام< * + - اس پر
کرتی ہے کیونکہ یہ ملک
کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔زراعت میں روزگار کی
فراہمی، صنعتوں کے
لئے خام مال کی فراہمی اور قیمتی زرمبادلہ کمایا جاتا ہے۔ اس شعبے میں
فیصد یا اس سے زیادہ لوگ
بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر منسلک ہیں۔

جناب سپیکر میری گزارش ہے کہ پچھلے سال کے بجٹ کے مقابلے
میں اس دفعہ زراعت میں + - تک اضافہ کیا جائے
کیونکہ پاکستان کی / /- , < 9 - / انڈیا کے مقابلے میں بہت کم
ہیں حالانکہ ہماری زمین بہت زرخیز ہے اس لئے زراعت کو بڑھانے کے لئے
ریسرچ سنٹر قائم کرنے چاہئیں تاکہ ہم اس پر ریسرچ کریں، سیڈ پر ریسرچ
کریں کہ ہم کیسے زیادہ سے زیادہ پیداوار بڑھا سکتے ہیں تاکہ ہم پوری دنیا میں
* ۔کر سکیں اور فی ایکڑ پیداوار کو بڑھایا جاسکے۔ اس وقت سالانہ
* -+ - ایک لاکھ ہزار ہے جو کہ فی شخص بارہ ہزار بنتی
ہے جو بہت کم ہے۔ اس کو بڑھانے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم
ایگریکلچر کو * کریں، اس پر سبسڈی دیں، معیاری اور سستے بیج
کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، کسانوں کو کھیت سے منڈی تک رسائی دی
جائے اس کے لئے لنک روڈز بنائے جائیں تاکہ وہ بآسانی اپنا مال منڈیوں تک
لے جائیں اور زیادہ سے زیادہ + , * -+ کریں۔ایگریکلچر
ڈویلپمنٹ میں ٹریکٹر کی فراہمی اور ٹیوب ویلوں کی فراہمی
++ طریقے سے ہونی چاہئے۔ کسانوں کو 9 + -+ دینے چاہئیں جو
زیادہ فی ایکڑ پیداوار بڑھائے اس کو ٹریکٹر دیا جائے۔ ان کو کوئی نہ کوئی
ایسا 9 + -+ دیا جائے جس سے وہ زیادہ لگن سے کام کریں۔ پوٹھوہار میں
بارش کے پانی کے لئے چھوٹے ڈیم بنائے جائیں تاکہ پانی اکٹھا کر کے اس سے
نہریں نکالی جائیں اور کھیتوں تک لے جایا جائے۔

جناب سپیکر دوسری ترجیحات میں تعلیم اور صحت ہے۔ تعلیم کے
معیار کو بڑھانے اور جدید خطوط پر استوار کرنے کی بہت ضرورت ہے۔
حکومت کو ,+ ++ + - / کرنی چاہئے اور یہ اندازہ کرنا چاہئے

کہ ایک شعبہ میں کتنے : + *کی ضرورت ہے۔پرائمری سکول زیادہ توجہ کے مستحق ہیں۔نئے سکول بنانے کی بجائے موجودہ سکولوں کی / - / + اور ٹیچر ٹریننگ پر زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے تاکہ گورنمنٹ کے سکولوں کا + + - / پرائیویٹ سکولوں سے * - کرے اور لوگ اپنے بچوں کو سرکاری سکولوں میں زیادہ سے زیادہ * کروائیں۔اس کے لئے ریسرچ ڈویلپمنٹ کی سخت ضرورت ہے۔ تعلیم کے بجٹ میں بھی پانچ سے سات فیصد اضافہ ضروری ہے۔دنیا میں جتنی بھی + / - : / ہیں ان کا سب سے زیادہ بجٹ تعلیم اور ریسرچ پر ہوتا ہے۔ہمارا تو ریسرچ کا بجٹ بہت کم ہے اس وقت جو ریسرچ کا بجٹ ہے وہ فیصد ہے اس کو بڑھا کر کم از کم فیصد تک تو کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر صحت مند قوم ہی کچھ کام کر سکے گی اگر صحت ہی ٹھیک نہیں ہے تو ہم نے بیمار لاغر کو کیا کرنا ہے۔ہمیں صحت کے شعبے پر زیادہ سے زیادہ توجہ کی ضرورت ہے اور اس میں بجٹ فیصد تک - کیا جائے۔ پرائمری ہیلتھ کیئر کی بہت ضرورت ہے۔ G 0%یا نئے >< " 0بنانے کی بجائے - 9 + 9 پر بجٹ خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ہر ڈسٹرکٹ میں ایک مربوط نظام ہو، چیک اینڈ بیلنس ہو، معیاری ادویات کی فراہمی میں تسلسل کی ضرورت ہے۔ تمام ہسپتالوں میں - + , اور ریسرچ سنٹر ہوں۔

جناب سپیکر سب سے اہم بات یہ ہے کہ عورتوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ کل آبادی کا فیصد ہے۔ان کی فلاح و بہبود اور A + -کے لئے خصوصی بجٹ مختص کیا جائے۔ عورتوں کو عملی طور پر معاشی طور پر مستحکم اور با اختیار بنانا چاہئے۔ خواتین کے کی اہمیت کو تسلیم کرنا ہوگا اور ,+ - ,سے روکا جائے۔ / + + + * 7 کو زیادہ سے زیادہ * کیا جائے۔عورت ہے تو معاشرے کا حسن قائم ہے، عورت ہی گھر اور ملک کا نظام چلاتی ہے---

جناب ڈپٹی سپیکر جی،ڈاکٹر صاحبہ بہت شکریہ۔محترمہ راحیلہ انور آپ بات کریں۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر پارلیمنٹیرین پر مشتمل ہماری ایک کمیٹی ہے اس کی میٹنگ ہے اور ہمیں کمیٹی روم میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دی جارہی ایک طرف خواتین کو بااختیار بنانے کی بات کرتے ہیں---

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ آپ کو یہ بات یہاں نہیں کرنی چاہئے تھی۔جب آپ سارے میرے پاس آئے تھے اور میں نے کہا تھا کہ جس وقت آپ کی میٹنگ ہو تو آپ لوگ کمیٹی روم میں میٹنگ کرلینا پھر یہاں پر بات کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر ہمیں کمیٹی روم نہیں دیا جارہا تھا---

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں،کوئی ایسی بات نہیں تھی جب میں نے آپ سے کہہ دیا تھا تو پھر آپ کی یہاں بات کہنا نہیں بنتی۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر ہمیں / کر دیا گیا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی،آپ کو / نہیں کیا گیا تھا۔ آپ لوگ میٹنگ کرلیں۔ سیکرٹری صاحب ان کو کمیٹی روم دے دیں۔ جی،محترمہ راحیلہ انور آپ اپنی بات کریں۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر شکریہ۔آج پھر پری بجٹ بحث ہو رہی ہے لیکن میں پہلے کچھ الفاظ کہنا چاہوں گی کہ ہمیشہ انقلاب تب آتے ہیں، حکومتیں تب الٹتی ہیں جب عام لوگوں کو - , +کیا جاتا ہے اور ایک خاص طبقے کو نوازا جاتا ہے۔جس طرح کہ آج کچھ خاص علاقے ہیں جن میں لاہور ہے اس کو اس وقت< ہے باقی میرے طرح کے ہیں، میں جہلم کی مثال دوں گی، یہاں پر میرے بہت سارے بھائی اور بہنیں بھی اس پر بولی ہیں کہ ان کو بہت زیادہ - , +کیا جا رہا ہے، - , +کرنے کا ہمیں بھی پتا ہے کیونکہ یہاں پر لاہور میں چونکہ خاص لوگ رہتے ہیں تو خاص لوگوں کا لاہور ہے، ہم عام لوگ ہیں تو ہمیں اس لئے بھیڑ بکریاں سمجھ کر ، ہمارے لئے تو شاید وہ سمجھتے ہی نہیں ہیں کہ وہ سہولتیں یا وہ چیزیں ضروری ہیں جو ان

کو یہاں پر چاہئیں، راتوں رات میٹرو اور اورنج ٹرین تو بن جاتی ہیں لیکن ابھی جو میں کہنے جا رہی ہوں اور آپ کو - دوں گی اس پر آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ حکومت ہمیں کہاں پر لے کر جا رہی ہے۔

جناب سپیکر آج سے تین سال پہلے میں نے حکومت وقت سے اپیل کی تھی کہ ہمیں بھی جہلم والوں کو کچھ ایسے 9 + -+ دے دیئے جائیں کہ ہم بھی سمجھیں کہ ہم بھی انسان ہیں، ") F کا / * > / ٹیکسلا جو کہ آج چکوال میں ,+ 1 : + + -میں ہے آج تک یہ اسے چلا نہیں سکے۔ آپ وہاں پر جا کر دیکھیں کہ آج تک اگر وہ چالو حالت میں ہے تو یہ حکومت مجھے بتا دے۔

جناب سپیکر میری ان سے گزارش ہے کہ اس کو چالو کیا جائے کیونکہ ہمارے وہاں کے لوگ تو پہلے ہی بہت :1 - ہیں، اگر ہمیں ایک / * > / مل جائے گا تو شاید ہمارے بچے وہاں پر کچھ پڑھ لکھ جائیں گے، ان کا بھی کوئی مستقبل بن جائے گا۔

جناب سپیکر دوسرا ان سے جلالپور کندووال نہر مانگی تھی۔ میرا علاقہ ایک تو میں بار بار کہوں گی کہ نہایت ہی :1 - ہے، وہاں پر پانی کی شدید قلت ہے۔ عورتیں دور دور سے پانی بھر کر لاتی ہیں اور وہ عورتیں جب چار چار گھڑے سروں پر رکھ کر لاتی ہیں تو : کہ کوئی وہاں پر جا کر دیکھے۔ میں اپنی بہن سے گزارش کروں گی کہ وہ ہماری بہنیں ہیں، وہ ہمارا درد سمجھ سکتی ہے کہ جب وہ عورتیں سروں پر کتنے کتنے میل دور سے پانی لے کر آتی ہیں، وہاں پر پینے کا پانی نہیں ہے، وہاں پر ایک * ? * - > / : + %تھی، سے وہ سکیم شروع ہے اور آج تک وہ مکمل نہیں ہو سکی۔ پھر ہمارا علاقہ جو ہے وہ بارانی علاقہ ہے، وہاں پر ہم کیسے 9 9 / کر رہے ہیں یہ ہمیں پتا ہے اور ہمارا جو زمیندار ہے وہ تو ویسے ہی پسا ہوا ہے۔ یہاں اس پر پورا ایوان بولا ہے اور میں بھی اس پر بولوں گی کیونکہ میرا بھی اسی طبقے سے تعلق ہے۔

جناب سپیکر میں اپنی بہن سے گزارش کرتی ہوں کہ ہمیں جو نہر کی ضرورت تھی وہ منظور تو کر لی ہے اس پر میں ان کا شکریہ ادا کروں گی لیکن اس کو مکمل کیا جائے، وہاں اسے مکمل کریں گے تو شاید لوگ وہاں جی سکیں گے کیونکہ اب تو وہاں پر جینے کے حالات ہی نہیں رہ گئے ہیں۔ لوگوں

نے گھروں میں ایک ایک، دو دو جانور پالے ہوئے ہیں جن پر ان کے گزارے چل رہے ہیں۔میں نے جو + % * ?واٹر سپلائی سکیم کی بات کی تھی یہ ہمارا زندگی موت کا مسئلہ ہے ، میں اپنی بہن سے پھر گزارش کروں گی کہ ان عورتوں اور بچیوں پر رحم کریں کیونکہ وہاں پر مرد یہ کام نہیں کرتے۔ عورتیں یہ سارے کام کرتی ہیں، ان کے ذمہ ہے یہ پانی بھر کر لانا، وہ گھر کے کام بھی کرتی ہیں اور باہر کے کام بھی ان کے ذمہ ہوتے ہیں تو یہ عورت ہے اور عورت، عورت کا درد سمجھتی ہے۔ مہربانی کریں کہ * ? + % * - > / :جو سے وہاں شروع ہوئی تھی اس کو مکمل کریں۔

جناب سپیکر سے وہاں پر پولی ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ پنڈدادن خان شروع ہوا اور وہ ابھی تک نامکمل ہے۔ آپ دیکھیں اور دیکھیں تو آپ خود انصاف کیجئے کہ ہمارے ساتھ ناانصافی نہیں ہے تو اور کیا ہے ؟میں کیا کہہ سکتی ہوں سوائے اس کے کہ واقعی ہم عام آدمی ہیں بلکہ عام آدمی بھی نہیں ہیں اور ہم بھیڑ بکریاں ہیں اور جن کے لئے کبھی کچھ سوچا ہی نہیں جاتا۔ ہماری ایک سڑک مسری موڑ تا کھیوڑا ہے اس کے لئے بھی کچھ پیسے - ہوئے یہ پہاڑوں میں سے گزرتی ہے اور میرے محترم بھائی یہاں بیٹھے ہوئے ہیں ان کا بھی حلقہ ہے ان سے پوچھئے کہ سڑک تو وہاں پر شروع ہو گئی اور پہاڑوں کو کھود دیا گیا لیکن اب یہ حالت ہے کہ جب بھی بارش ہوتی ہے پہاڑوں کا پانی وہاں اکٹھا ہو جاتا ہے ہم ہیلی کاپٹر پر جائیں یا جہاز پر جائیں یا کشتیوں میں جائیں ہم کس طرح اس علاقے سے گزریں؟جہلم سے پنڈدادن خان ہماری وہ واحد رابطہ سڑک ہے اور ہمارے پاس وہاں سے گزرنے کا اور کوئی راستہ نہیں ہے مہربانی کرکے ہماری اس سڑک کو مکمل کیا جائے۔ہمارا بڑا دیرینہ مطالبہ تھا اور میں نے بھی اس پر بار بار بات کی کہ وہ ہمارے نالہ کا پل ہے اس حکومت کی مہربانی سے کچھ پیسے مختص ہوئے لیکن انہی کی مہربانی سے وہ اب مکمل نہیں ہو سکا،وہاں پر تختیاں تو بڑی بڑی لگ گئیں اور مبارک کے ہار بھی پہن لئے گئے۔ وہاں کے ایم پی اے نے اتنی بڑی بڑی تصویریں لگائی ہیں کہ ہم نے آپ کے چیف منسٹر کی بھی اتنی بڑی تصویریں نہیں دیکھی ہیں۔انہوں نے مبارکیں بھی لے لیں سب کچھ لے لیا، پیسا تو حکومت لگا رہی ہے،وہ پیسا عوام کا ہے اور مبارکیں وہ لیتے پھر رہے ہیں تو وہ مکمل بھی کرا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی،بہت شکریہ

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر جب وہ پل مکمل ہوگا تو میرے سمیت سب یہاں آکر مبارک دیں گے لیکن ہمارے لئے تو کچھ نہیں کیا جارہا ہے۔ ہماری ایک سڑک تھی اس کو بھی توڑ دیا گیا ،ہمارے پل پر پلر کھڑے کر دیئے گئے ہیں---

جناب ڈپٹی سپیکر جی،منسٹر صاحبہ نے نوٹ کر لیا ہے۔جی،محترمہ آپ کابہت شکریہ۔بہت ٹائم ہوگیا ہے۔جی،جناب احمد خان بلوچ

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر مجھے بات کرنے دیں---

جناب ڈپٹی سپیکر آپ اپنی تجاویز لکھ کر دے دیں۔آج جمعتہ المبارک ہے اور نماز کا ٹائم ہو جائے گا میرے پاس بہت لمبی لسٹ ہے۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر آپ نے باقیوں کو بھی زیادہ ٹائم دیا ہے مجھے بھی تھوڑا سا ٹائم دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ میں نے آپ کو بھی بہت ٹائم دیا ہے۔ جناب احمد خان بلوچ

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر مجھے بات کرنے دیں---

جناب ڈپٹی سپیکر میں ان کو دے چکا ہوں۔اب آپ تشریف رکھیں۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر مجھے صرف دو منٹ دے دیں، میں / + :کرتی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر چلیں جناب احمد خان صاحب محترمہ کو / + : کرنے دیں۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر F @0 کی بلڈنگ تیار ہے لیکن بلڈنگ سے تو کچھ نہیں ہوتا۔ اب آپ بھی سمجھدار ہیں، بلڈنگ تیار ہے لیکن بلڈنگ میں اگر کوئی عملہ ہو گا، اگر کوئی ڈاکٹر ہوں گے تو وہ چلے گا ورنہ نہیں--- شور و غل

جناب ڈپٹی سپیکر عبدالرزاق ڈھلوں صاحب تشریف رکھیں۔ محترمہ آپ اپنی تجاویز فنانس منسٹر صاحبہ کو دے دیں۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر تجاویز تو ساری یہیں رہ گئیں، آپ بات ہی نہیں کرنے دے رہے---

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں ،آپ انہیں دے دیں، مہربانی کریں۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر اس طرح کیسے دے دیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ ایسے نہیں ہوتا۔ جی،جناب احمد خان بلوچ آپ بات کریں۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر جب ہم عوام کے لئے بات کرنے لگتے ہیں تو آپ مائیک بند کروادیتے ہیں،آپ ہمیں بتائیں کہ کیوں بات نہیں کرنے دیتے؟

جناب ڈپٹی سپیکر جی،جناب احمد خان بلوچ

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر ہم کیوں نہ بات کریں؟

جناب ڈپٹی سپیکر جناب احمد خان بلوچ آپ بات کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے پبلک پراسیکیوشن جناب احمد خان بلوچ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر آپ کا شکریہ کہ آپ نے ٹائم دیا۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر ہم کیوں نہ بات کریں،ہم کیوں نہ کہیں"گو نواز گو"ہم اپنے علاقے کے لوگوں کی بات کرتے ہیں ۔آپ ہمیں بات نہیں کرنے دیتے---

جناب ڈپٹی سپیکر جناب احمد خان بلوچ آپ بات کریں--- قطع کلامیاں

محترمہ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ آپ کو یہ زیب نہیں دیتا یہ بات زیب نہیں دیتی۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر ہم اپنے علاقے کے مسائل پر بات کریں گے اور ضرور کریں گے ۔ آپ باقی معزز ممبران کو تو ٹائم دے رہے ہیں ،مجھے کیوں نہیں دے رہے ۔میں اپنے علاقے کی بات کر رہی ہوں،وجہ بتائی جائے کہ مجھے بات کرنے کی اجازت کیوں نہیں دی جا رہی ،مجھے بھی پانچ منٹ بات کرنے دی جائے--- قطع کلامیاں

جناب ڈپٹی سپیکر جناب احمد خان بلوچ

پارلیمانی سیکرٹری برائے پبلک پراسیکیوشن جناب احمد خان بلوچ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر آپ کا شکریہ۔آپ نے مجھے ٹائم دیا ہے۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر مجھے پانچ منٹ کا وقت دے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے پبلک پراسیکیوشن جناب احمد خان بلوچ جناب سپیکر محترمہ آپ کو تو انہوں نے بہت زیادہ ٹائم دے دیا ہے،دوسرے معزز ممبران نے بھی بات کرنی ہے۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر مجھے پانچ منٹ کا وقت دے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ آپ تشریف رکھیں ،یہ تو کوئی طریقہ نہیں ہے،آپ کو زیب نہیں دیتا، آپ ایسے نہ کریں۔میں نے آپ کو پورا ٹائم دیا ہے۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر مجھے پانچ منٹ کا وقت دے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جتنا ٹائم مختص تھا آپ کو اس سے زیادہ ٹائم دے دیا گیا ہے۔جناب احمد خان بلوچ، محترمہ آپ تشریف رکھیں۔

محترمہ راحیلہ انور جناب سپیکر مجھے بات نہیں کرنے دی جا رہی۔

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ آپ ایسے نہ کہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے پبلک پراسیکیوشن جناب احمد خان بلوچ جناب سپیکر پری بجٹ بحث کا مقصد بجٹ کے متعلق تجاویز دینا ہے،کچھ دوست تجاویز دینے کی بجائے اپنے حلقے کے مسائل بیان کرتے ہیں۔ حالانکہ پری بجٹ پر بحث کا مقصد یہ ہے کہ بجٹ کے لئے تجاویز دینا،پالیسیاں بنا کر دینا۔میری وزراء صاحبان سے بھی گزارش ہے کہ وقت کی بچت کرتے ہوئے صرف تجاویز لیں جو آئندہ بجٹ میں - ہو سکیں کہ بجٹ اس طرح سے ہونا چاہئے ۔ اس وقت ہماری فنانس منسٹر صاحبہ بھی موجود ہیں میں ان کو اپنا وعدہ یاد کروانا چاہتا ہوں، جو انہوں نے پچھلے بجٹ میں کیا تھا کہ کسان کو اجناس کی صحیح قیمت ملے گی ، کسان کو اپنی محنت

کا صحیح صلہ بھی ملے گا۔انہوں نے ایسے الفاظ استعمال کئے تھے جس پر پورے ایوان نے تالیاں بجائی تھیں لیکن افسوس کہ کسی وجہ سے وہ صلہ کسان کو نہ مل سکا اور محنت کش کو نہ مل سکا۔کاٹن کی جو قیمت ملنی تھی وہ بھی نہ ملی بلکہ کاٹن تباہ ہو گئی ،کاشتکار بھی تباہ ہو گیااور جو تھوڑی بہت کاٹن پیدا ہوئی تھی اس کا بھی اس کو مناسب ریٹ ملا اور نہ ہی اس کو خرید کیا گیا۔یہ ہمارے لئے بہت پریشانی ہے، منسٹر صاحبہ اگر پچھلے سال کسانوں کے لئے کچھ نہیں کر سکیں تو انشاءاللہ اس سال کسانوں کے لئے ضرور کچھ خوشخبری لائیں گی۔

جناب سپیکر میں سب سے پہلے ان سے گزارش کروں گا کہ اس وقت سب سے اہم کام گندم کی فروخت کا ہے کیونکہ کسان کاٹن کی وجہ سے اور اپنی اجناس کی قیمت کم ہونے سے بہت پریشان ہے ۔ اگر اس کی گندم بھی نہ خریدی گئی ،گندم کے لئے بھی کسان کو پریشان کیا گیا،اس کو اس لئے پریشان کیا گیا کہ گندم کی فصل کیوں اچھی ہوئی ہے ؟ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ دوسرے جو زرعی ممالک ہیں وہاں پر اگر کسان گندم کی پیداوار اچھی کرے یا کوئی اور اجناس اچھی پیدا کرے تو اس کو تو انعام دیا جاتا ہے۔ہمارے ہاں کام الٹ ہے کہ اگر اجناس زیادہ پیدا ہو جائے تو اس کو ذلیل کیا جاتا ہے ،اس کی جنس کو خریدا نہیں جاتا۔ اس وقت گندم کی قیمت ، روپے مقرر ہوئی ہے لیکن میں آپ کو دعویٰ سے کہتا ہوں کہ یہ گندم کسان کی روپے میں بکے گی۔اس وقت یہ سارا ایوان سن رہا ہے ، میں فنانس منسٹر صاحبہ سے گزارش کروں گا خدارا کاشتکار کی گندم روپے سے کم نہ بکنے دی جائے ورنہ یاد رکھنا اس چیز کا فائدہ اپوزیشن اٹھائے گی۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف نے معزز ممبر کو خراج تحسین پیش کیا

جناب سپیکر یہ کسان پریشان ہو کر ان کی / کریں گے کہ یہ سچ کہتے ہیں ۔خدارا کسان کو ان چیزوں سے بچائیں ، بے شک سکولوں اور سڑکوں کے لئے پیسے کم رکھیں لیکن گندم کی خرید کے لئے آپ نے کبھی کمی نہیں آنے دینی ، اگر گندم کی خرید نہ ہو سکی تو کسان بدحال ہو کر سڑکوں پر نکل آئے گا۔یاد رکھنا میرا یہ پوائنٹ بہت ضروری ہے ۔یہ تو چاہتے ہیں کہ ایسا ہو جائے کہ گندم خرید نہ ہو لیکن ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری گندم انشاءاللہ خریدی جائے گی اور با عزت طریقے سے انشاءاللہ خریدی جائے گی۔

جناب سپیکر میری دوسری گزارش یہ ہے کہ خدا را ایجوکیشن

پالیسی کو صحیح کریں، یہ کیا پالیسی ہے کہ ایک سال تک ٹیچرز کے تبادلے ہی نہیں ہو سکتے،چاہے اس کے لئے متعلقہ منسٹر کہے،چاہے سیکرٹری کہے،چاہے کوئی اور کہے لیکن ایک سال سے پہلے ایک ماسٹر کا تبادلہ نہیں ہو سکتا۔ 1 - 7 کے تحت بھی نہیں ہو سکتا،میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس

کی بیوی لاہور میں رہتی ہو اور شوہر بہاولپور میں رہتا ہے اس کا 1 - :

-> کے تحت بھی تبادلہ نہیں ہو سکتا؟اس کے علاوہ باہمی

تبادلہ جات پر بھی پابندی ہے ،خدا کے لئے اس پالیسی کو صحیح کریں۔جب تک ماسٹر کو اپنے گھر پر ذہنی سکون نہیں ہوگا وہ تعلیم صحیح نہیں دے سکے گا۔آپ مہربانی کریں اس ایک سال کی پالیسی کو ختم کریں جو تبادلے کے صحیح حقدار ہیں ان کے تبادلہ جات ضرور کئے جائیں۔

جناب سپیکر میری تیسری تجویز یہ ہےکہ ہر یونین کونسل میں

ایک گرلز ہائی سکول اور ایک بوائز ہائی سکول ضرور ہونا چاہئے۔اس کے علاوہ ہر ایم پی اے کے حلقہ میں ایک گرلز کالج اور ایک بوائز کالج بھی ضرور ہونا چاہئے۔کیونکہ میرے حلقہ کی آبادی چار لاکھ ہے،اس میں اگر ایک گرلز کالج دے دیا جائے گا تو کوئی بری بات نہیں ہوگی۔ہمارے حلقہ کی حالت یہ ہے کہ > 0 ;اور F 0@میں نہ تو پاگل کتے، سانپ کے کاٹنے کے

انجکشن موجود ہیں اور نہ ہی شوگر کے لئے انسولین ہے۔آپ نے بجادی

ہے،میں آپ کا احترام کرتا ہوں صرف آخری بات کہنا چاہوں گا کہ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر جناب عبدالرزاق ڈھلوں خاموشی اختیار کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے پبلک پراسیکیوشن جناب احمد خان

بلوچ جناب سپیکر اس وقت ایک

ایم پی اے چار لاکھ کی آبادی کا نمائندہ ہے لیکن اس چار لاکھ کی آبادی کے نمائندے کی حالت یہ ہے کہ اس کی کوئی عزت و احترام نہیں ہے۔عوام کا کوئی کام نہیں کروا سکتے ، بیوروکریسی کو ترجیح دی جا رہی ہے ،عوامی نمائندوں کو ترجیح نہیں دی جا رہی۔

اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے معزز ممبران نے معزز ممبر کو خراج

تحسین پیش کیا

جناب سپیکر اگر عوامی نمائندے کو ترجیح نہ دی گئی تو یاد رکھنا اس سے عوام + ہو گی۔جو لوگ کرپشن، رشوت کے بغیر کام کروانا چاہتے ہیں وہ لوگ عوامی نمائندوں کے پاس آتے ہیں۔جب وہ کسی کو فون کرتے ہیں تو بیورو کریسی والے کہتے ہیں کہ ایم پی ایز ایم این ایز کون ہیں، وہ کسی کو کچھ نہیں جانتے۔

اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے معزز ممبران نے معزز ممبر کو خراج

تحسین پیش کیا

جناب سپیکر خدا را اس ماحول کو صحیح کریں۔ایم پی ایز کی قدر کریں دو سال بعد پھر الیکشن آنا ہے۔ہم نے عوام کے پاس جانا ہے کیا ہماری ڈیوٹی صرف یہی ہے کہ ہم نے ایوان میں آکر ہاتھ کھڑے کرنے ہیں۔

اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے معزز ممبران کی طرف سے 6شیم، شیم6کی

نعرے بازی

جناب سپیکر خدا کے لئے کچھ خیال کریں ہماری ڈیوٹی تو عوام کو سہولیات باہم پہنچانا ہے، عوام کے مفادات کے لئے کام کرنا، ہمیں اہمیت دیں، منسٹر صاحبان کا تو کہنا ہی کوئی نہیں مانتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر احمد خان بلوچ صاحب بہت شکریہ۔محترمہ نگہت شیخ

پارلیمانی سیکرٹری برائے پبلک پراسیکیوشن جناب احمد خان بلوچ جناب سپیکر آخر میں، میری یہ گزارش ہو گی کہ 6صاف پانی6کے لئے زیادہ پیسے مختص کئے جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر محترمہ آپ اپنی بات کریں۔

محترمہ نگہت شیخ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم شکریہ۔ جناب سپیکر میں اپنی بات کا آغاز وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کروں گی کہ جنہوں نے تعلیم کے حوالے سے جو اقدامات کئے ہیں وہ قابل ستائش اور قابل تحسین ہیں۔بھٹوں پر کام کرنے والے بچوں، فیکٹریوں میں مزدوری کرنے والے بچوں کو تعلیم کی طرف لایا جا رہا ہے۔ کسی بھی عمارت کی مضبوطی اور اس کی پائیداری کا انحصار اس کی بنیادوں پر ہوتا ہے۔

جناب سپیکر میری گزارش یہ ہوگی کہ تعلیم کے شعبے میں ہمیں پرائمری لیول تک /- کرنا چاہئے اور ٹیچرز کو ٹرینڈ کرنے کے لئے ہمارے ریٹائرڈ ٹیچرز، پروفیسرز صاحبان کی خدمات حاصل کرنی چاہئے اور پرائمری لیول تک ایسا + *+ 9+ مہیا کیا جانا چاہئے جو ایک + - پیدا کرے کہ بچے سکول آئیں۔ ان کو پیسے دینے کی بجائے کوالٹی ایجوکیشن دی جائے اور اس کے لئے ایک ایسا + *+ 9+ پیدا کیا جائے جو بچوں کو خود سے - کرے کہ وہ تعلیم حاصل کرنے آئیں۔ میری منسٹر صاحبہ سے گزارش ہوگی کہ تعلیم کے لئے یونیسکو نے جی ڈی پی کے حوالے سے جو سٹینڈرڈ سیٹ کیا ہے اس پر عمل کیا جائے۔ ہم اس کا بہت کم حصہ رکھتے ہیں لیکن اس سلسلے میں میری صرف یہ گزارش ہوگی کہ جتنا بھی ہم فنڈز - کرتے ہیں، جتنا بھی تعلیم کے لئے بجٹ مختص کرتے ہیں اس کی+ C /کو + + کیا جائے۔ تمام فنڈز جن پروگراموں کے لئے مختص کئے جاتے ہیں وہ * -ہوں اور ان کی جو+ C /ہے وہ + + ہو تو میں سمجھتی ہوں کہ اس سے بھی بہت اچھے نتائج حاصل ہوں گے۔

جناب سپیکر میں جو اگلی بات کرنے جا رہی ہوں اس سلسلے میں منسٹر صاحبہ کی خاص توجہ چاہئے ہوگی کہ ہمارے جتنے بھی سرکاری محکمے ہیں انہوں نے تمام بڑے شہروں میں خصوصاً لاہور میں اپنے دفاتر کرایہ پر لئے ہوئے ہیں۔ جو بلڈنگیں وہ کرایہ پر لیتے ہیں اپنے لوگوں کو نوازنے کے لئے مارکیٹ ریٹ سے کہیں زیادہ کرایہ ادا کیا جاتا ہے۔ پنجاب حکومت کی جو پراپرٹی ہے اور جن پر قابضین قبضہ کر کے بیٹھے ہوئے ہیں ان کو چھڑایا جائے۔ سرکاری دفاتر ان جگہوں پر بنائے جائیں تو اربوں روپے جو کرایہ کی مد میں جاتا ہے اس کی بچت ہوگی۔ اس میں میری ایک
یہ ہے کہ پنجاب اسمبلی کی جو بابا گراؤنڈ ہے ، وہ بھی پنجاب اسمبلی کا حصہ ہے اس کو بھی مصرف میں لایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ منسٹرز بلاک میں بھی جو بے شمار - ہیں وہاں آفس بنائے جا سکتے ہیں
-

جناب سپیکر ہیلتھ کے حوالے سے میں بات کروں گی کہ ایک طرف تو ہم ڈاکٹروں کی کمی کا رونا روتے ہیں ، ایک طرف تو ہمارے ہسپتالوں کی

حالت یہ ہے کہ ایک بیڈ پر تین چار مریض ہوتے ہیں لیکن ان کو چیک کرنے والا کوئی نہیں ہے۔میں سمجھتی ہوں کہ اگر ہم اپنی پالیسیوں پر ہی نظر ثانی کر لیں تو اس سے حالات میں بہتری آسکتی ہے ڈاکٹروں کی کمی کا رونا رونے کے ساتھ ساتھ دوسری طرف ہماری یہ پالیسی ہے کہ ڈاکٹروں کو این او سی بھی جاری کر دیئے جاتے ہیں جس سے وہ باہر کے ممالک میں چلے جاتے ہیں۔ فیصد لیڈی ڈاکٹرز کام ہی نہیں کرتیں ، اسی ایوان میں میری قرارداد

پاس ہوئی کہ+ * * بانڈ بھروایا جائے کہ جو گورنمنٹ

میڈیکل کالجز سے ڈاکٹر بن رہے ہیں وہ گورنمنٹ ہسپتالوں میں پانچ سال کام کرنے کے پابند ہوں گے لیکن میرے خیال میں اس پر بھی ابھی تک کوئی

+ + * * نہیں ہوئی۔عطائیت کو فروغ اسی لئے مل رہا ہے چونکہ

ڈاکٹرز کی عدم دستیابی ہے اگر ہم پالیسی میں تبدیلی کریں اور جو دھڑادھڑ

> 8 ? جاری کئے جا رہے ہیں ان کی روک تھام کی جائے تو اس سے بھی

ڈاکٹرز کے کو کم کیا جاسکتا ہے۔اس سلسلے میں منسٹر صاحبہ سے

گزارش ہو گی کہ سپریم کورٹ میں * + کے لئے حکومت کا جو وعدہ

تھا وہ ابھی تک نہیں کیا گیا۔اس کی کیا وجہ ہے اگر سپریم کورٹ میں +

*کا : 9 ہو جائے تاکہ وہ لوگ آئیں جو کام بھی کریں تو اس سے

بھی ڈاکٹرز کا ختم ہوسکتا ہے۔

جناب سپیکر اس ملک کا اہم مسئلہ مالی خسارہ ہے ہمیں مشنری

کے تحت عوام کو دیکھنا چاہئے ہمارا ملک پاکستان اسلام کے نام پر

حاصل کیا گیا۔میں سمجھتی ہوں کہ کوئی بھی مذہب اسراف کی اجازت نہیں دیتا، اسلام میانہ روی پر بہت زیادہ زور دیتا ہے اور اسراف کی سخت مذمت کرتا ہے لیکن اس کے باوجود ہمارے ملک کا مالی خسارا بڑھتا جارہا ہے۔

جناب سپیکر دوسری طرف حالات یہ ہیں کہ لان کا ایک سوٹ ایک

ہزار سے دو ہزار روپے میں خریدا جاتا ہے،اربوں روپے کی کاسمیٹکس کی

* ہوئی جس پر کسٹم ڈیوٹی بھی ادا نہیں کی گئی میری استدعا ہے کہ

اسے دیکھا جائے اور اسراف کو ختم کرنے کی کوشش کی جائے۔کاسمیٹکس اور تمام - / میں کیمیکلز موجود ہوتے ہیں جس سے ایک طرف تو ہمارا

مالی خسارہ ہوتا ہے اور دوسری طرف ہیلتھ کے / بھی - ہوتے

ہیں اس لئے سکن کینسر کا مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے لہٰذا اس کا کوئی سدباب کیا جائے۔بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ ۔ جناب فیضان خالدورک --- نہیں ہیں ،

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں جناب سپیکر بہت شکریہ۔پوری دنیا میں منتخب نمائندے بجٹ تجاویز دیتے ہیں، اصول اور قانون یہ ہے کہ اس کے لئے * * > +, + # کو : دی جاتی ہیں، وہاں پر بحث کے بعد اور ممبران کی تجاویز آنے کے بعد بجٹ بنایا جاتا ہے۔ آج اسمبلی کے * پر آپ کے توسط سے یہ گزارش ہے کہ ہمیں چاہئے کہ ہم سب سے پہلے اپنی سٹینڈنگ کمیٹیز کو : * کریں کیونکہ سٹینڈنگ کمیٹی ہر ڈیپارٹمنٹ کی ہوتی ہے اور ہم ہر ڈیپارٹمنٹ میں بہتر طور پر ترجیحات کرسکتے ہیں کہ بجٹ کی+ - کرتے وقت کس ڈیپارٹمنٹ میں سب سے پہلے اورسب سے زیادہ بجٹ کی ضرورت ہے اور اس کے بعد +, * /+کے ساتھ بجٹ کی + - کی جاسکتی ہے۔

جناب سپیکر پنجاب کی مالی حالت کیا ہے اورپنجاب حکومت کتنے -ارب روپے کی مقروض ہو چکی ہے؟ میں سمجھتی ہوں کہ یہ اسی وجہ سے ہو رہا ہے اور ہم پچھلے کئی سالوں سے دیکھ رہے ہیں کہ جب بھی بجٹ بنایا جاتا ہے اس میں ترجیحات خود پسند کی جاتی ہیں اس میں یہ نہیں دیکھا جاتا کہ کون سا ہدف ہے جس کو ہم نے حاصل کرنا ہے اور کون سی ایسی ترجیح ہے جسے نمبر پر رکھنا ہے۔ہم نے دیکھا کہ ایجوکیشن کے لئے بہت سارا کام کیاگیا لیکن اس کے باوجود پنجاب کے ایک کروڑ سے زائد بچے سکول جانے کی عمر کے باوجود سکول نہیں جا پا رہے۔ اس وقت لاکھ بچے پرائمری میں اور لاکھ بچے ہائی سکولوں میں جا رہے ہیں یہ فرق بھی اس چیز کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہم بجٹ + - تو کر رہے ہیں لیکن اس کا -+ + 1 - -نہیں رکھ رہے۔

جناب سپیکر میں سمجھتی ہوں کہ اگر بچوں کے لئے 9 + -+ یعنی وظائف کا اطلاق کیا جائے تو بہت اچھے نتائج آئیں گے۔ اس سال تعلیم میں

ایمرجنسی کے باوجود صرف فیصد خرچ کیا گیا۔ دانش سکولوں پر اپوزیشن نے بہت شور بھی کیا کہ جب -+ + 1 - -نہیں تو دانش سکولوں کو بجٹ کیوں دیا جا رہا ہے ،ابھی دیکھیں کہ پچھلے بجٹ میں دانش سکولوں کے لئے بجٹ دیا گیا لیکن اس کے باوجود خرچ نہیں ہو سکا۔ یہ بہت اہم چیزیں ہوتی ہیں جو ہمیں پری بجٹ میں دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

جناب سپیکر میں اس کے ساتھ ساتھ ایک بہت ہی اہم بات کرنا چاہوں گی کہ اس کی باقاعدگی سے تین یا چھ ماہ کے بعد رپورٹ اسمبلی میں آئے تاکہ ہمیں پتا لگے کہ اس کے لئے بجٹ + - کتنی ہوئی تھی ، کتنا خرچ ہوا اور خرچ نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟ چونکہ میں ایجوکیشن کی بات کر رہی ہوں تو میں اسی حوالے سے اپنے شہر ساہیوال کی بھی بات کروں گی کہ ضلع ساہیوال میں ساہیوال یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا گیا لیکن ابھی تک اس کے لئے فنڈز کی + - نہیں ہو رہی لہٰذا آئندہ بجٹ میں اس کے لئے فنڈز مختص کئے جائیں تاکہ اس کا کام جلد مکمل ہو اور لوگ اس سے مستفید ہو سکیں۔

جناب سپیکر زراعت کے حوالے سے بھی ساہیوال کا ایک نام ہے۔ ہر بندہ زراعت کی اہمیت جانتا ہے۔ میں نے اسمبلی کے پر بار ہا ذکر کیا کہ وہاں پر زرعی یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا جائے۔ یہاں منسٹر صاحب بھی بیٹھے ہیں اور فنانس منسٹر صاحبہ بھی بیٹھی ہیں میں عرض کرتی ہوں کہ میں ریونیو ریکارڈ میں ایکڑ اراضی زرعی یونیورسٹی کے نام منتقل ہو چکی ہے اس لئے میری گزارش ہے کہ آئندہ بجٹ میں اس کے لئے فنڈز - کر کے زرعی یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا جائے۔

جناب سپیکر یہاں سب نے بات کی چاہے وہ حکومتی بنچز سے ہیں یا اپوزیشن سے کہ صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے ہیپاٹائٹس اور بہت ساری بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ میری گزارش ہو گی کہ آئندہ بجٹ میں ہر گاؤں کے اندر صاف پانی کے پلانٹس لگائے جائیں تاکہ کم از کم اس جگہ پر جہاں سے کسی بھی بیماری کی بنیاد بنتی ہے اس کی روک تھام ہو سکے۔ محترم منسٹر ندیم کامران یہاں بیٹھے ہیں انہوں نے ساہیوال میں سوشل سکیورٹی ہسپتال کے لئے بہت کوشش کی تھی وہ ہسپتال تو بن گیا اور اسے بنے ہوئے بھی دو سال گزر گئے ہیں لیکن آج تک وہاں کوئی ڈاکٹر نہیں ہے اور + * / . ہونے کے باوجود وہاں پر اسے کرنے کے لئے ٹیکنیشنز موجود نہیں ہیں۔

میں سمجھتی ہوں کہ یہ بہت ضروری ہے کہ آئندہ بجٹ میں اس کے لئے فنڈز مختص کئے جائیں اور ڈاکٹرز بھی + کئے جائیں تاکہ لیبر کو جو سہولیات دی جاسکتی ہیں وہ تو دیں۔

جناب سپیکر اس کے ساتھ ساتھ ہم نے دیکھا کہ بلین روپے پچھلے بجٹ میں پولیس کے لئے رکھے گئے تاکہ اس کی -+ * کو بہتر بنایا جاسکے لیکن اب ہم دیکھ رہے ہیں کہ صرف کاسمیٹکس فورسز بنائی جارہی ہیں لیکن جہاں پر : کا+ -+ -ہے، اس کی + + * * اور ایف آئی آرز کی رجسٹریشن کا کام ہے وہ نہیں ہو رہا ہم نے اس ہدف کو کس طرح کم کیا ہے ؟ اس میں پولیس کی کوئی اچھی -+ * نہیں ہوئی بلکہ ہم نے ایف آئی آرز رجسٹرڈ ہی نہیں کیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں جناب سپیکر لوگ دھکے کھاتے پھر رہے ہیں ، ہم نے + + کیس درج کرنے کا کال سسٹم شروع کر دیا ہے۔اب ایک کاسمیٹکس فورس بنا کر سامنے کھڑی کر دی گئی ہے کہ یہ فورس بڑی خوبصورت لگے گی اور یہ آپ کا تحفظ کرے گی---

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔جناب فیضان خالد ورک ---موجود نہیں ہیں۔ جی، محترمہ عفت معراج اعوان

محترمہ عفت معراج اعوان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر شکریہ کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا۔بجٹ کے سلسلے میں ایوان کی رائے لینا اور نمائندوں کا اپنے اپنے حلقوں کے مسائل بیان کرنا ایک خوش آئند بات ہے۔ میں اسے - کرتی ہوں کہ اس دفعہ ممبران کو اس قابل سمجھا گیا کہ ان سے اپنے حلقہ کے مسائل کے بارے میں پوچھا جائے۔

جناب سپیکر میرا حلقہ پی پی-53 جڑانوالہ فیصل آباد ہے یہ فیصل آباد کا آخری حلقہ ہے جس کی boundary ننکانہ صاحب سے ملتی ہے۔یہ حلقہ totally rural areas پر مشتمل ہے اور نہایت ہی پسماندہ حلقہ ہے۔ اس حلقہ میں سڑکیں ٹوٹ پُھوٹ کا شکار ہیں ، شعبہ تعلیم اور شعبہ صحت یعنی ہر جگہ پر مسائل کے انبار ہیں۔اس حلقہ میں ایک main رابطہ سڑک جڑانوالہ اور ننکانہ صاحب کو ملاتی ہے جو کہ ٹوٹ پُھوٹ کا شکار ہے اور واحد سڑک ہونے کی

وجہ سے اس پر کافی رَش ہوتا ہے۔میں گزارش کروں گی کہ آئندہ بجٹ میں اس کو one way کیا جائے یا پھر 30فٹ چوڑی کارپٹ روڈ بنائی جائے۔

جناب سپیکر آپ کے علم میں ہے کہ دیہاتی علاقوں میں BHUs کی حالت انتہائی خراب ہے۔وہاں پر ڈاکٹرز اور دوسرا عملہ موجود نہیں ہوتا اور غیر معیاری ادویات distribute ہوتی ہیں۔ میں گزارش کروں گی کہ اس جانب توجہ دی جائے اور ہمارے دیہی علاقوں میں بھی صحت کی تمام سہولتیں میسر کی جانی چاہئیں۔دیہی علاقوں میں سفری سہولتیں میسر نہیں ہیں۔لوگ اپنے علاج اور دوسری ضروریات زندگی کے لئے شہروں کا رُخ کرتے ہیں لیکن سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سے انہیں کافی پریشانی ہوتی ہے۔میرے حلقہ پی پی -53میں 112گاؤں آتے ہیں لیکن وہاں پر صرف ایک RHC کام کر رہا ہے۔سال 15-2014 میں بجٹ کے موقع پر میری درخواست پر وزیر اعلیٰ نے منظوری دی تھی کہ میرے حلقہ کے ایک گاؤں 591-ج ب گنگا پور میں 20بیڈز کا ہسپتال بنایا جائے گالیکن کافی کوشش کے باوجود بجٹ میں اس کے لئے فنڈز نہیں رکھے گئے۔

جناب سپیکر میں گزارش کروں گی کہ اس ہسپتال کے لئے آنے والے بجٹ میں فنڈز مختص کئے جائیں۔اسی طرح میرے حلقہ میں ایک قصبہ بُچیانہ ہے جس کے BHU کی حالت بہت ابتر ہو چکی ہے۔میں گزارش کروں گی کہ اس BHU کو RHC کا درجہ دیا جائے۔اس سے صحت کے کافی زیادہ مسائل حل ہو جائیں گے۔

جناب سپیکر بچوں کی تعلیم کے لئے ہم نے اپنی مدد آپ کے تحت 15-2014میں ایک عمارت بنا کر حکومت کو دی، میں نے وہاں پر سٹاف مہیا کر دیا اور فرنیچر کے لئے ایک کروڑ روپے کی گرانٹ بھی دی تھی لیکن یہ رقم کافی نہیں ہے کیونکہ میرے حلقہ میں شعبہ تعلیم کے حوالے سے بہت سے مسائل ہیں۔میرا گاؤں جڑانوالہ سے 35کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے اور وہاں پر بچوں کا ڈگری کالج ہونا نہایت ضروری ہے۔میرے حلقہ میں ایک گاؤں علی پور بنگلہ ہے وہ بھی تقریباً اتنے ہی فاصلہ پر ہے اور وہاں پر لڑکیوں کے لئے کوئی کالج نہیں ہے۔ میں درخواست کروں گی کہ اس بجٹ میں وہاں پر گرلز ڈگری کالج بنایا جائے تاکہ اس علاقے کی بچیاں بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔

جناب سپیکر میرے حلقہ میں تقریباً 92فیصد پانی پینے کے قابل نہیں ہے۔اس علاقے میں آپ کو ہر گھر سے ہیپاٹائٹس کا مریض ملے گا۔میری

تجویز ہے کہ اس بجٹ میں دیہی حلقوں کے لئے کم از کم دس دس واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جائیں تاکہ لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا ہو سکے۔

جناب سپیکر سپیشل ایجوکیشن کے لئے میں نے اپنی مدد آپ کے تحت ایک عمارت بنوائی ہے۔پچھلے بجٹ میں وعدہ کیا گیا تھا کہ اس سکول کے لئے سٹاف اور فرنیچر مہیا کر دیا جائے گا لیکن ابھی تک اس پر کوئی پیشرفت نہیں ہو سکی حالانکہ اس کی فائل محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے پاس موجود ہے۔ خصوصی افراد کی تعلیم کے لئے ہم نے یہ عمارت خود اپنی مدد آپ کے تحت بنوائی ہے تو حکومت کی طرف سے اس سپیشل ایجوکیشن سنٹر کے قیام کی منظوری دی جائے اور آئندہ بجٹ میں اس کے لئے خصوصی طور پر فنڈز مختص کئے جائیں۔بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر بڑی مہربانی۔ملک تیمور مسعود ---موجود نہیں ہیں۔جناب خرم شہزاد --- موجود نہیں ہیں۔جناب علی سلمان ---موجود نہیں نہیں۔چودھری محمد اشرف ---موجود نہیں ہیں۔پیر والے دن بھی پری بجٹ بحث جاری رہے گی اور پھر وزیر خزانہ صاحبہ اس کو wind up کریں گی۔

زیرو آر

جناب ڈپٹی سپیکر اب ہم زیرو آر لیتے ہیں۔جی، پہلا زیرو آرنوٹس شیخ علاؤالدین کا ہے،جی،شیخ صاحب

باغ جناح لاہور کے پراجیکٹ ڈائریکٹر کی خلاف پالیسی تعیناتی

شیخ علاؤالدین بہت شکریہ۔جناب سپیکر زیرو آر نوٹس کے لئے پچاس الفاظ کی سخت restriction ہے اور اسی وجہ سے میں آپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ڈر رہا تھا کہ کہیں یہ الفاظ بھی اس میں شامل نہ ہو جائیں۔

> 6مسٹر شاہد اقبال جو سرگودھا یونیورسٹی میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر ہارٹیکلچر ہیں کو 2009میں تین سال کے لئے باغ جناح لاہور میں پراجیکٹ ڈائریکٹر لگایا گیا۔انتہائی حیران کن امر ہے کہ 2012میں تین سال کے لئے توسیع دی گئی، پھر 2015میں مشروط توسیع دی گئی۔ اب مزید توسیع

کے لئے موصوف سرگرم ہیں جو deputation policy کی سریحاً خلاف ورزی ہے۔6

جناب سپیکر میں عرض تو بہت کچھ کرنا چاہتا ہوں لیکن restriction ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب آپ اس پر پانچ منٹ بات کر سکتے ہیں۔آپ کے پاس پانچ منٹ ہیں اور آپ مزید بات کر سکتے ہیں۔آپ پانچ منٹ میں بے شک پانچ سو الفاظ بول دیں۔

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر بہت شکریہ۔لارنس گارڈن جس کو باغ جناح کہا جاتا ہے یہ ایک قومی اثاثہ ہے اور اس کو ایک قومی اثاثہ کی حیثیت سے ہی ماننا چاہئے۔آج ہم یہ سوچیں کہ اس کو بنانے والوں نے اس پر کس قدر محنت کی ہو گی؟دنیا کا کوئی ملک ایسا نہیں کہ جہاں سے لارڈ لارنس پودے نہیں لایا اور اس نے یہاں پر نہ لگائے ہوں۔آج ہم جو پہاڑیاں دیکھتے ہیں کسی وقت یہاں پر اینٹوں کے بھٹّے ہوا کرتے تھے۔سکھ دور حکومت میں outer لاہور کی تباہی مچی تھی۔آپ کے علم میں ہو گا کہ outer لاہور کو کس طرح سے ختم کیا گیا تھا۔جنہوں نے لارنس گارڈن بنایا یہ اُس زمانے کے architects کا کمال تھا۔آج جب ہم اس باغ جناح کو دیکھتے ہیں تو افسوس ہوتا ہے۔مسٹر شاہد اقبال سرگودھا یونیورسٹی میں اسسٹنٹ پروفیسر تھے۔ان کو حالات کی بہتری کے لئے لایا گیا۔سپریم کورٹ کہتی ہے کہ parent departments سے جو لوگ deputation پر آئے ہوئے ہیں وہ واپس parent departments میں جائیں۔اس کے باوجود یہ صاحب وہیں کے وہیں ہیں۔میں بتانا چاہتا ہوں کہ ان کے خلاف کرپشن اور جو دوسری مختلف درخواستیں آئیں وہ ریکارڈ پر موجود ہیں اور ان کی کچھ نقول میرے پاس بھی ہیں۔باغ جناح ایک قومی اثاثہ ہے۔

جناب سپیکر میں چاہتا ہوں کہ اس پر آپ ایک کمیٹی بنا دیں جو ان سارے معاملات کی چھان بین کرے۔باغ کا بیڑہ غرق ہو گیا ہے اور یہ صاحب وہیں کے وہیں ہیں۔ان کے خلاف جو شکایات آئی ہیں ان پر بھی آج تک کوئی ایکشن نہیں ہو سکا۔میں چاہتا ہوں کہ باغ کی بہتری ہو اور یہ قومی اثاثہ محفوظ رہ سکے۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ ،شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ موجودہیں اور وہ اس کا جواب دیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ،شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر معز ز ممبر شیخ علاؤالدین نے زیروآر "میں جو بات کی ہے وہ بالکل درست ہے۔جب last time0مسٹر شاہد اقبال کو extensionدی گئی تو وہ مشروط تھی اور اس پر validation third partyقائم ہوئی۔انہوں نے جو سفارشات دیں اگر معزز ممبر چاہیں تو وہ میں پڑھ کر ان کو سُنا دیتا ہوں۔ہمارا پی ایچ اے کا ادارہ آج سے تقریباً سات سال پہلے بہت کمزور ہو چکا تھا۔

جناب سپیکر میں آج زیروآر میں آپ کی وساطت سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے ایک ڈائریکٹر جنرل عبدالجبار شاہین تھے جنہوں نے اس کو ایک مضبوط ادارہ بنایا اور اس میں جو خامیاں تھیں ان کو دُور کیا۔آج ہم یہ بات اس پر کہہ سکتے ہیں کہ لاہور کو اگر پھولوں کا شہر بنایا ہے تو اس میں سب سے زیادہ + / + -عبدالجبار شاہین کی ہے۔ہم اس کو اس سے بھی مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں۔اگر شیخ علاؤالدین نے کوئی خامی باغ جناح میں دیکھی ہے تو ہمیں وہ بتائیں جسے ہم دور کریں گے اور یہ کوئی اتنا بڑا / بھی نہیں ہے۔جو وہاں کی + / کا / ہے وہ وزیر اعلیٰ کی صوابدید ہے وہ چاہیں تو اُسے رکھ سکتے ہیں، نہ چاہیں تو نہیں رکھ سکتے۔شیخ علاؤالدین اس میں بہتری کے لئے اپنی کوئی دینا چاہیں تو دے سکتے ہیں۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر بات یہ ہے کہ میرے بھائی پارلیمانی سیکرٹری نے پہلے دو فقروں میں یہ بات مان لی کہ میری بات درست ہے اور میں - + صحیح کہہ رہا ہوں۔سوال یہ ہے کہ آپ اس پر کمیٹی بنادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس حد تک انہوں نے کہا ہے کہ یہ + / پر آیا ہے۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر یہ + / پر آیا ہے اور اسے نواں سال ہے---

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب یہ وزیر اعلیٰ صاحب کی صوابدید ہے۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر انہوں نے + + ۔یہ بات مانی ہے کہ انہیں مشروط ایک سال کے لئے + / دی گئی تھی۔ اب مارچ میں وہ مشروط + / بھی ختم ہو گئی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ،شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر جون تک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، جون تک ہے۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر اگر جون تک ہے تو معزز پارلیمانی سیکرٹری کہہ دیں کہ اسے مزید + + E نہ دی جائے۔ میں یہ بات بار بار کہہ رہا ہوں کہ سپریم کورٹ---

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں، آپ کی بات ٹھیک ہے اور ہم آپ کا احترام کرتے ہیں۔ آپ کو ہر میٹنگ میں وہ اپنے ساتھ بٹھاتے ہیں۔ اگر اس میں کوئی برائی ہے تو آپ پارلیمانی سیکرٹری صاحب کو بتائیں تو وہ انہیں + + E نہیں دیں گے۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر وزیراعلیٰ کی مہربانی ہے اگر وہ مجھے ساتھ بٹھاتے ہیں اور میں بھی جو + / دے سکتا ہوں وہ دیتا ہوں لیکن بات یہ ہے کہ یہ قومی اثاثہ ہے اور آپ انہی کی سربراہی میں اس حوالے سے ایک کمیٹی بنا دیں میں انہیں ایک ایسا + * / - دکھانا چاہتا ہوں جو آپ کو سن کر بھی افسوس ہو گا۔ ایک میں لکھا ہوا ہے کہ کوئی + * 9 9+ - اس میں نہ کی جائے یعنی کسی + - کو اس میں نہ لایا جائے لیکن میرے پاس اس حوالے سے ایک ہے۔ بات یہ ہے کہ جس بیوروکریٹ نے وہ لکھا ہے کیوں نہ اسے بلایا جائے کہ ہم یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور ہم عوام کے + / ۔ہیں۔ میں کسی کا , 9 , چیلنج نہیں کر رہا ہوں لیکن میں یہاں پر یہ کہنا چاہتا ہوں اور میں تو حیران ہوں کہ معزز پارلیمانی سیکرٹری کو اس پر خوش ہونا چاہئے کہ میں نے اس معاملے کو اٹھایا ہے۔ اس پر انہی کی سربراہی میں کمیٹی بنائیں اور میں انہیں ثابت کرتا ہوں کہ باغ جناح تباہ ہو گیا ہے۔ میں انہی کی سربراہی میں ثابت کروں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب میری بات سنیں ناں۔ یہ بات چیف منسٹر صاحب کے - +میں نہیں ہے لیکن یہ اُن کے اختیار میں ہے، یہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب کے اختیارات میں تو نہیں ہے۔ہاں اگر کوئی برائی ہے تو آپ ان کے - +میں لائیں تو یہ بھی آپ کے ساتھ چلیں گے۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ بے چارے تو کیا کریں گے---

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں، شیخ صاحب پارلیمانی سیکرٹری صاحب ہم سب کے لئے قابل احترام ہیں۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر شاہ صاحب کہتے ہیں کہ میں سچ بول رہا ہوں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان کے منسٹر کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ جب آپ کا بطور ڈپٹی سپیکر فون جاتا ہے تو وہاں بیورو کریٹس کا لہجہ کچھ اور ہوتا ہے۔ اس میں میرا کوئی ذاتی مسئلہ ہے اور نہ ہی لارنس گارڈن کے اندر میرے ابا کا گھر ہے کہ جس کا کوئی روشندان خراب ہو گیا ہے۔ میں صرف ایک قومی اثاثے کی بات کر رہا ہوں۔ میں گنگا رام کو یاد کر رہا ہوں، میں بھائی رام سنگھ کو یاد کر رہا ہوں اور میں لارڈ لارنس کو یاد کر رہا ہوں کہ انہوں نے یہ کس طرح بنایا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب میں آپ کی بات کو قطعاً غلط نہیں کہہ رہا۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر اگر ذوالفقار علی بھٹو جم خانہ کو قائد اعظم لائبریری نہ بناتے، آپ جا کر دیکھیں کہ جم خانہ میں کس نے کتنی + / + -کی تھی۔ہم نے تو اداروں کو توڑا ہے اور تباہ کیا ہے۔میں کوئی ٹھیکیدار نہیں ہوں لیکن میں آج آپ پر ایک بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ قومی اثاثوں کو خدا کے لئے بچائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب شیخ صاحب ایسے نہیں کہہ رہے ہیں ماشاء اللہ وہ سمجھدار آدمی ہیں تو ---

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر آپ اس پر کمیٹی بنا دیں اور پارلیمانی سیکرٹری صاحب کو اس پر کیا اعتراض ہے اور ان کی سربراہی میں کمیٹی بنا دیں۔ آپ ماشاء اللہ بہت سمجھتے ہیں اور + کو 1 - کرتے ہیں اور یہ کر دیں۔ میری بات سنیں یہ کمیٹی میں اس کو بلا کر کر دیں

کہ3 9 + + - کریں لیکن میں انہیں بہت سے + * / - دکھانا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب آپ میری بات سنیں ناں۔ آپ کی بات بالکل ٹھیک ہو گی، میں مانتا ہوں۔ آپ انہیں ساتھ بٹھائیں اور جہاں جہاں جو جو خرابی ہے، آپ آپس میں / - کر کے + / کریں اور یہ نوٹس لیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے + + E دینی ہے انہوں نے تھوڑی دینی ہے۔

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر میری بات سنیں کہ اب آپ کو بھی سن کر افسوس ہو گا کہ میں نے اس پر آج سے چھ ماہ پہلے تحریک التوائے کار دی تھی۔ جب وہ تحریک التوائے کار پر آئی، گوندل صاحب بیٹھے ہیں جنہوں نے اس کا اتنا خوبصورت جواب دیا جیسے وہ جنت کا باغ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس کے بعد کیا ہوا؟ اب گوندل صاحب سے بھی وہ اختیارات واپس لے لئے گئے ہیں۔

شیخ علاؤ الدین نہیں، نہیں۔ میری وجہ سے واپس نہیں لئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں، آپ کی وجہ سے واپس ہوئے۔

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر نہیں ،میری وجہ سے نہیں بلکہ آپ کے عمل کی وجہ سے واپس ہوئے ہیں۔ H I-

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں، شیخ صاحب ایسے نہ کریں۔ یہ الفاظ کارروائی سے حذف کئے جائیں۔

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر چلیں، حذف ہو گئے لیکن آپ اس کے اوپر ایک کمیٹی بنا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں۔ شیخ صاحب آپ یہ بات وزیر اعلیٰ صاحب کے نوٹس میں دیں کیونکہ ان کے پاس اختیارات ہیں اور انہوں نے ہی + + E دی ہوئی ہے۔

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر نہیں پھر یہ بتائیں کہ سپریم کورٹ کی + 9نہیں ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر میری بات سنیں۔یہ بھی آپ ان کے نوٹس میں دیں۔

شیخ علاؤالدین نہیں۔ کیا سپریم کورٹ کی + 9نہیں ہے، پارلیمانی سیکرٹری صاحب بتادیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ ۔اپریل کی دوپہر بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

بحکم جناب ڈپٹی سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔